58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 312 | صفحات: 08 | ۲۱ نومبر ۲۰۲۶ بروز جمعرات بمطابق یکم جمادی الثانی ۱۴۴۸ | Thursday 12th November 2026 | جلد نمبر 58



مشیلسن کوارٹر فائنل میں

گزشتہ سال اسی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کے قریب کھیلتے ہوئے انجری کا شکار ہونے والے فرانسیسی ٹینس سٹار کوینٹن ہالیس نے ایک سال بعد اوڈک کے ہوم گراؤنڈ پر شاندار کامیابی کے ساتھ اپنی بہترین فارم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے منگل کو پہلے راؤنڈ کے مقابلے میں آٹھویں سیڈ ژیژور کس کو ۶-۴، ۶-۳ سے شکست دی۔ ۲۰۲۲ میں سٹاک ہوم اوپن کا خطاب جیتنے والے ہالیس نے کہا (تفصیلات اندر)



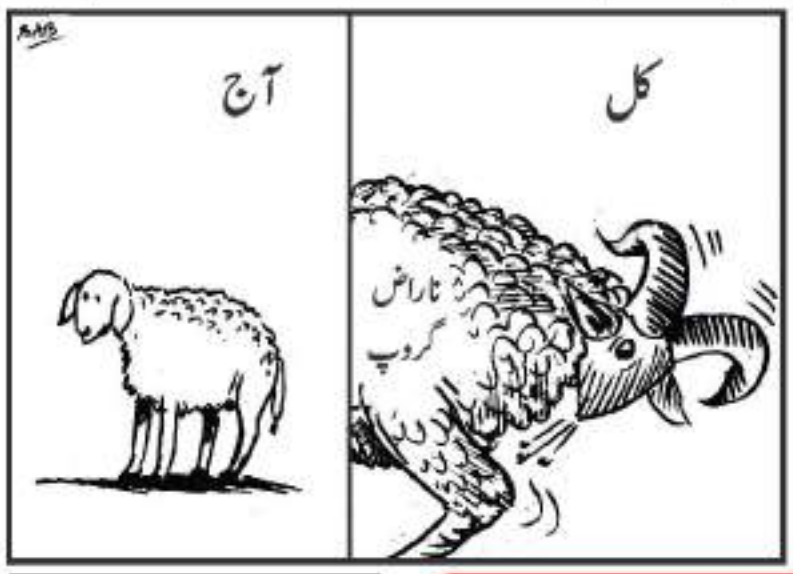
نیرج کمار نے کوٹہ حاصل کیا

ہندوستانی نیزہ باز نیرج کمار نے بدھ کو پیرس اولمپک ایتھلیٹکس شپ ۲۰۲۶ میں مردوں کے ۸۰ میٹر جیولن تھرو پروفیشن مقابلے میں کلاس کا ٹکٹ جیتنے کے ساتھ ویسٹ انڈیز اولمپک ۲۰۲۸ کے لیے ہندوستان کا کوٹہ بھی حاصل کر لیا کوالیفکیشن روانڈ میں ۸۶.۵۹ میٹر کے اسکور کے ساتھ سرفہرست رہنے والے نیرج (تفصیلات اندر)

میر بازار کولگام میں CRPF کی پارٹی پر فائرنگ، 3 اہلکار زخمی

واقعہ دوپہر تقریباً 2 بجکر 15 منٹ پر پیش آیا

کولگام/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں بدھ کی دوپہر نامعلوم دہشت گردوں نے مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی 46ویں بٹالین سے وابستہ ایک گشتی پارٹی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس میں 3 جوان زخمی ہو گئے، جن میں سے ایک کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ دوپہر تقریباً 2 بجکر 15 منٹ پر پیش آیا، جب کولگام ضلع کے آکھرن علاقے میں سی آر پی ایف کی ایک گشتی پارٹی پر نامعلوم حملہ آوروں نے اچانک گولیاں چلانا شروع کر دیں۔ واردات کو انجام دینے کے فوراً بعد حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے۔ مزید اطلاعات کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں میر بازار کے علاقے آکھران میں بدھ کے روز دہشت گردوں نے سینٹرل ریزرو پولیس فورس کی ایک پارٹی پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں تین اہلکار زخمی ہو گئے۔/1



سیکورٹی فورسز کو دہشت گردوں کا شکار کرنے کیلئے آزادانہ ہاتھ/LG

لوک بھون میں سینئر عہدیدار کے ساتھ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز کولگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور کہا کہ سیکورٹی فورسز کو جموں و کشمیر میں دہشت گردوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے لئے آزاد ہاتھ دیا گیا ہے۔ ایل جی سنہا نے سری نگر میں آرمی کے 92 بیس ہسپتال کا دورہ کیا اور سی آر پی ایف کے ہیڈ کانسٹیبل سونیر سنگھ کی صحت کے بارے میں دریافت کیا جو حملے میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا: "سی آر پی ایف کے ہیڈ کانسٹیبل سونیر سنگھ کی صحت کے بارے میں جاننے کے لیے بیس ہسپتال، سری نگر کا دورہ کیا، جو کولگام میں گھناؤنے دہشت گردانہ حملے میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ دو دیگر زخمی سی آر پی ایف اہلکار، کانسٹیبل راکیش داس اور کانسٹیبل سنجو چندرا کی حالت مستحکم ہے اور وہ کولگام کے 46 بٹالین سی آر پی ایف یونٹ ہسپتال میں صحت یاب/2

زرعی یونیورسٹیاں غذا کے منفرد ادارے/ لیفٹیننٹ گورنر

SKUAST (کشمیر) میں چار بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کا افتتاح کیا



سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے SKUAST-کشمیر میں 4 اہم بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کا افتتاح کیا اور غذائی تحفظ، پائیدار زرعی ترقی سے متعلق چیلنجوں کا عملی حل فراہم کرنے میں زرعی یونیورسٹیوں کے اہم کردار پر زور دیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ زرعی یونیورسٹیاں منفرد ادارے ہیں جہاں کسی قوم کی غذائی تحفظ سے جڑے خدشات اور خواہشات کو ٹھوس حل میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ آج جن چار سہولیات کا افتتاح کیا گیا وہ اجتماعی طور پر سمارٹ زراعت اور دیہی ترقی کے جامع وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شمسی توانائی سے چلنے والے انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT) پر مبنی آبپاشی اور فرٹیگیشن سسٹم کا افتتاح کیا، جو فصلوں کو صحیح مقدار اور صحیح وقت پر پانی اور غذائی اجزاء فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ یہ ٹیکنالوجی چھوٹے اور پسماندہ کاشتکاروں کو فائدہ پہنچانے کی قابل قدر صلاحیت رکھتی ہے جس میں محنت کی ضرورت پر مبنی آبپاشی کے طریقوں اور توانائی کے روایتی ذرائع پر انحصار کو کم کیا جا سکتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پرڈیوٹائپ ڈیزائن اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کا بھی افتتاح کیا، جو جدید تصورات کو عملی زرعی آلات اور ٹیکنالوجیز میں ترجمہ کرنے میں مدد کرے گا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ سہولت میکانائزیشن کو فروغ دے گی اور لیبارٹری ریسرچ اور فیلڈ لیول ایپلی کیشن کے درمیان فرق کو ختم کرے گی۔ انٹرپرینیورشپ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے نئے/7

وزیر اعظم کی "بھائی دوج" کے موقع پر ملک کے عوام کو مبارک باد

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز بھائی دوج کے موقع پر ملک بھر کے لوگوں کو دلی مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے اس تہوار کو بھائیوں اور بہنوں کے درمیان گہری محبت، اپنائیت اور مضبوط رشتے کا جشن قرار دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں مسٹر مودی نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "بھائی دوج/5

رام بن میں لاپتہ بچے کو

خانیار سرینگر سے برآمد کیا گیا/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ ضلع رام بن پولیس نے ایک کامیاب کارروائی کے دوران چائلڈ کیئر ادارے سے لاپتہ ہونے والے 14 سالہ بچے کو سرینگر سے بحفاظت تلاش کر کے بازیاب کرا لیا ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق بازیاب کیے گئے بچے کی شناخت رفاقت ولد محمد اسحاق، ساکن کالاکوٹ ضلع راجوری کے طور پر ہوئی ہے۔/6

''ہم انتظار کریں گے رات کے صرف 10 بجے تک''

''وازہ وان'' کے ماہرین عرف وازوں کا الٹی میٹم

سرینگر/ دولہے کی آمد کے لیے طویل انتظار سے تنگ آ کر، کشمیر کے روایتی باورچیوں، جنہیں 'وازا' (Waza) کہا جاتا ہے، نے شادی کی تقریبات میں 'وازوان' (روایتی کشمیری ضیافت) پیش کرنے کے لیے رات 10 بجے کی حتمی حد (ڈیڈ لائن) مقرر کر دی ہے۔ شہر کے علاقے راجوری کدل میں واقع ایک شادی ہال میں منعقدہ ایک اجلاس کے دوران، 'وازوں' نے ان "غیر انسانی حالات" پر تبادلہ خیال کیا جن میں انہیں شادیوں اور دیگر تقریبات کے دوران مہمانوں کو 'وازوان' (مختلف پکوانوں پر مشتمل ضیافت) پیش کرنا پڑتا ہے۔ باورچیوں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ وہ رات 10 بجے کے بعد کھانا پیش نہیں کریں گے۔ کشمیر وازا ایسوسی ایشن کے صدر غلام نبی وازا نے/3

اُدھم پور میں صحت، تعلیم، بجلی، پانی اور زراعت کے منصوبے

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جائزہ لیا، احکامات جاری کئے اور ہدایات دیں



سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ادھم پور میں ایک اعلیٰ سطحی ضلعی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ترقیاتی کاموں کی پیش رفت، موسم سرما سے نمٹنے کی تیاریوں اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سرکاری ترجمان کے مطابق اجلاس میں سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم، بجلی، جل شکتی، زراعت، دیہی ترقی، صنعت، نوجوانوں کی خدمات اور خوراک و شہری رسد سمیت مختلف محکموں کی کارکردگی اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے تمام محکموں/4

موٹر سائیکل کے دہشت گردوں کے زیر استعمال ہونے سے متعلق خبر غلط

جموں و کشمیر پولیس کی طرف سے فوری طور وضاحتی بیان جاری

سرینگر/ یو پی آئی/ کولگام میں سی آر پی ایف اہلکاروں پر حملے کے بعد سوشل میڈیا پر ایک موٹر سائیکل کے دہشت گردوں کے زیر استعمال ہونے سے متعلق گردش کرنے والی خبر کو پولیس نے بے بنیاد قرار دیا ہے۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ سوشل میڈیا پر وائرل کیا جا رہا تھا کہ ایونجرز موٹر سائیکل، جس کا رجسٹریشن نمبر JK18A-5431 ہے، حملے میں ملوث دہشت گردوں کے زیر استعمال تھی، تاہم معائنے کی تصدیق کے بعد یہ خبر غلط ثابت ہوئی۔ پولیس کے مطابق مذکورہ موٹر سائیکل قاضیگنڈ کولگام کے رہنے والے یاسر یوسف ولد محمد یوسف کی ملکیت ہے، لیکن اسے ان کا بھائی شوکت یوسف استعمال کر رہا تھا۔ شوکت یوسف اپنے آبائی علاقے میں واقع اپنی ہی زمین پر قائم ایک نرسری میں کام کر رہا تھا، جو حملے کے مقام کے قریب واقع/9

جموں میں ویئر ہاؤس نہر و پاک مارکیٹ میں آگ کیسے لگی اور کیوں لگی

GP اور ڈویژنل کمشنر پر مشتمل کمیٹی سے 15 دنوں میں رپورٹ طلب

سرینگر/ جے کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 7 اور 8 نومبر کی درمیانی رات نہرو چوک جموں کے ویئر ہاؤس، نہرو مارکیٹ میں پیش آنے والے ہولناک آتشزدگی کے واقعے کی تحقیقات کیلئے ایک اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ حکمنہ کوتاہیوں یا لاپرواہی کا جائزہ لے اور 15 دن کے اندر ذمہ داری کا تعین کرے۔ یاد رہے دیوالی کے موقعہ پر اتوار اور پیر کی درمیانی رات جموں خطے میں ساٹھ سے زیادہ آگ کی وارداتیں رپورٹ ہوئیں اور ان میں سے سب سے بھیانک واردات ویئر ہاؤس مارکیٹ نہرو چوک جموں میں رونما ہوئی، جہاں ایک بڑے تجارتی مرکز میں قائم کم سے کم 15 دکانات ان میں موجودہ لاکھوں روپے مالیت کے کاروباری سامان سمیت خاکستر ہو گئے۔ یہ مارکیٹ جموں کے قدیم ترین تجارتی مراکز میں سے ایک ہے اور یہاں اناج، خوردنی تیل، اشیائے ضروریہ/8

لیفٹیننٹ گورنر نے کولگام میں ویشو فیسٹول کا اِفتتاح کیا

کہا، ہمیں جموں و کشمیر کو ملک کا ثقافتی مرکز بنانے کا عزم کرنا چاہیے

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کولگام میں 'ویشو فیسٹول' کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیسٹول جموں و کشمیر کی فکری، ادبی اور ثقافتی بیداری کی علامت بن کر اُبھرا ہے۔ انہوں نے سکالروں، ادیبوں، شعراء، فن کاروں اور ادبی شوقین لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2023 میں اس کے آغاز کے بعد سے یہ فیسٹول مکالمے، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی تبادلے کے لئے ایک متحرک اور وسیع پیمانے پر تسلیم شدہ پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ادیبوں اور قارئین کی بڑھتی ہوئی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ خیالات اور تخلیقی اظہار/12



سکول بس بے قابو ہو کر اُلٹ گئی، 13 طلباء اور اساتذہ زخمی

جنوبی کشمیر کے راجپورہ دریگام پلوامہ کے علاقے میں حادثہ پیش

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے راجپورہ دریگام پلوامہ کے علاقے میں اُس وقت سنسنی دوڑ گئی جب نجی اسکول کی بس جس میں طلبہ و اساتذہ سوار تھے ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر اُلٹ گئی، جس کے نتیجے میں 11 طلبہ اور دو اساتذہ سمیت 13 افراد زخمی ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ دریگام اسکول بس کو حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں 13 افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں 11 طلبہ اور دو اساتذہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام زخمیوں کو ابتدائی طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر راجپورہ منتقل کیا گیا/10

چوری شدہ 83 میوہ پیٹیاں برآمد، 7 گرفتار

گاڑی پر چھاپہ کے دوران مال اور ملزم پکڑنے میں کامیابی/ پولیس

سرینگر/ جے کے این ایس/ شوپیان پولیس نے سیب چوری کے ایک معاملے میں 7 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے سیب کی 83 چوری شدہ پیٹیاں برآمد کی ہیں اور جرم میں استعمال ہونے والی 3 گاڑیاں بھی ضبط کر لی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ تھانہ ہیر پورہ شوپیان کو منگل کی شام کے وقت اطلاع ملی کہ امشی پورہ کے رہائشی محمد یوسف وگے ولد عبدالکریم وگے کے باغ میں بنے (شیڈ) سے سیب کی پیٹیاں چوری ہو گئی ہیں۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، تھانہ ہیر پورہ کی پولیس ٹیم نے مقامی باشندوں کی مدد سے جائے وقوعہ سے کچھ فاصلے پر ناکا موبائل (چھوٹی مال بردار گاڑیوں) کو روکا۔ ملزمان سیب کی پیٹیاں چوری کر کے انہیں گاڑیوں میں لاد چکے تھے اور وہاں سے نکلنے ہی والے تھے۔ چوری شدہ سامان کیساتھ فرار ہونے کی کوشش کے دوران ے ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت گلزار احمد ملاح (ولد غلام رسول ملاحسا کنہ گاگی پورہ، کیلر، ریاض احمد لون (ڈرائیور، گاڑی نمبر JK04G-5507) ولد محمد اشرف لون، ساکن گاگی پورہ، کیلر، مزمل احمد وانی ولد علی محمد وانی ساکن قمر ینہ، کیلر/11

بھرتی میں عمر کی حد 40 سال کی جائے/ سکینہ

خوابوں کی کوئی آخری تاریخ نہیں ہوتی

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر صحت، طبی تعلیم، سماجی بہبود سکینہ جو نے جموں و کشمیر بینک میں بھرتی کے لئے عمر کی بالائی حد میں رعایت دینے کے مطالبے کی حمایت دیتے ہوئے اس سے بڑھا کر چالیس سال مقرر کرنے کی اپیل کی تاکہ اہل امیدواروں کو بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کا منصفانہ موقع فراہم کیا جا سکے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کیا کہ ہزاروں امیدوار بھرتی کے مواقع کا انتظار کرتے ہوئے کئی قیمتی سال گزار چکے ہے اور انہیں ایسی تاخیر کی سزا نہیں ملنی چاہئے جو ان کے اختیار/13

سرینگر کے سوا اردگرد پہاڑوں پر برف باری اور میدانی علاقوں میں سردی

غیر معمولی تبدیلی کا آغاز آج ہونے والا ہے، 14 نومبر کو نئی کروٹ کا امکان

سرینگر/ جموں و کشمیر کے کئی بالائی علاقوں میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات تازہ برفباری کے نتیجے میں سردیوں نے دستک دے دی، جس کے بعد گھرگ، کوکڈوری، گریز، سونہ مرگ، زوجیلا پاس، مٹی مرگ اور پیر کی گلی سمیت مشہور سیاحتی مقامات اور پہاڑی درے برف کی سفید چادر میں ڈھک گئے، جبکہ میدانی علاقوں بشمول گرمائی دارالحکومت سرینگر میں ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق تازہ برفباری سے جہاں پہاڑی علاقوں کے قدرتی مناظر نے دلکش رُخ اختیار کر لیا ہے، وہیں میدانی علاقوں میں ہلکی بارش کے باعث موسم میں سردی کی شدت محسوس کی جانے لگی ہے۔ یہ صورتحال 12 سے 14 نومبر کے دوران جموں و کشمیر میں متوقع ایک اہم موسمی نظام سے قبل سامنے آئی ہے۔ گھرگ کے مضافات میں واقع کوکڈوری کے بالائی پہاڑی علاقوں میں تازہ برفباری کے باعث پہاڑی ڈھلوانیں اور آس پاس کے علاقے برف سے ڈھک گئے، جس سے اس مشہور سیاحتی مقام کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوا۔ برف سے ڈھکے پہاڑوں نے موسم سرما کا دلکش منظر پیش کیا اور وادی میں آنے والی سردیوں کی ابتدائی جھلک دکھائی۔ کوکڈوری گھرگ کے اہم سیاحتی مقامات میں شمار ہوتا ہے اور اپنے خوبصورت پہاڑی مناظر اور دلکش قدرتی نظاروں کے لیے مشہور ہے۔ تازہ برفباری نے اس کی سیاحتی کشش میں مزید اضافہ کیا ہے، جبکہ وادی کے دیگر مشہور/14

بشکریہ - دفتر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سری نگر
DIPK-7604/26 | Dated: 11/11/2026

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا ضلع ریاسی میں ترقیاتی صورتحال کا جائزہ

فنڈز کے استعمال اور زیرِ تعمیر منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت



ریاسی، 11 نومبر//// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ضلع ریاسی کی مجموعی ترقیاتی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، فنڈز کے استعمال اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ اخراجات کی رفتار تیز کی جائے، منصوبوں کی عمل آوری میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں اور تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ سرکاری اسکیموں کے فوائد زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے مجموعی طور پر 38.20 کروڑ روپے کی لاگت کے پانچ بڑے ترقیاتی منصوبوں کا ای فاؤنڈیشن اسٹون رکھا۔ ان منصوبوں کا مقصد ضلع میں سڑک رابطوں، بجلی کے بنیادی ڈھانچے، کھیلوں کی سہولیات اور زرعی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ ان منصوبوں میں پی ایم جی ایس وائی کے تحت گران سے سوکھل گھاٹی (ٹوٹ تک) سڑک پر تجدیدی تہہ بچھانے کا کام شامل ہے، جس پر 59.514 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ اس کے علاوہ چمانہ، مہور میں 3.6 ایم وی اے، 33/11 کے وی ریسونگ اسٹیشن کی تعمیر پر 477 لاکھ روپے، کالکا اکھاڑ ریاسی میں زمین کو ہموار کرنے اور حفاظتی دیوار کی تعمیر پر۔۔۔/101

ایس ایم سی کمشنر نے موسمِ سرما کی تیاریوں کا لیا جائزہ

میدانی ٹیموں کو چوکس رہنے اور فوری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت



سرینگر، 11 نومبر//// کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج موسم کی موجودہ پیش گوئی کے پیش نظر کارپوریشن کی جانب سے کی گئی تیاریوں کا جائزہ لیا اور گزشتہ جائزہ اجلاس کے دوران جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ ایس ایم سی کے مرکزی دفتر واقع کرن نگر میں منعقدہ اجلاس میں افراد ی قوت اور مشینری کی دستیابی، برف ہٹانے کے انتظامات اور میدانی و نگرانی ٹیموں کی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں جوائنٹ کمشنر ورکس، جوائنٹ کمشنر ایچ اینڈ ایس، چیف اکاؤنٹس آفیسر، سپرنٹنڈنگ انجینئر، مختلف شعبوں کے ایگزیکٹو انجینئرز، پراجیکٹ ڈائریکٹر، پروکیورمنٹ آفیسر، چیف سینیٹیشن آفیسر، اسٹورز آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ شہر بھر میں انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ میدانی ٹیموں، مشینری اور ضروری آلات کی دستیابی یقینی بنائی جائے تاکہ خراب موسمی حالات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی کسی بھی صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ شعبوں کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے پر زور دیا تاکہ زمینی سطح پر پیدا ہونے والے مسائل کو بلا تاخیر حل کیا جا سکے۔ برف ہٹانے کے انتظامات کے حوالے سے ڈاکٹر بشارت نے ہدایت دی کہ میونسپل کارپوریشن کے تمام وارڈوں میں دستی اور مشینی دونوں طریقوں سے برف ہٹانے کے۔۔۔/102

محبوبہ مفتی کی اہلکاروں پر حملے کی مذمت، زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا

سرینگر، 11 نومبر (یو پی آئی)

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے کولگام ضلع میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے اہلکاروں پر ہوئے حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے ناقابلِ قبول قرار دیا ہے۔ محبوبہ مفتی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر اپنے پیغام میں کہا کہ اس طرح کے بے رحم تشدد واقعات کی واضح اور دوٹوک الفاظ میں مذمت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے حملے میں زخمی ہونے والے سی آر پی ایف اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ پی ڈی پی صدر نے اپنے پیغام میں کہا کہ "پائیدار امن، استحکام اور وقار کے خواہاں معاشرے میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہو سکتی۔" ان کا یہ بیان کولگام میں سی آر پی ایف کی ایک پارٹی پر فائرنگ کے واقعے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں تین اہلکار زخمی ہوئے تھے۔

عوامی مسائل کی نشاندہی اور ان کا حل حکومت کی اولین ترجیح

جمہوریت، عوامی حقوق کیلئے نیشنل کانفرنس کی جدوجہد ناقابلِ فراموش//شوکت میر



سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی تاریخ عوامی حقوق، جمہوری اقدار، سیاسی شعور اور عوامی جدوجہد کی ایک طویل داستان ہے۔ ان باتوں کا اظہار انہوں نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس دوران اجلاس کے شرکاء نے پارٹی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں اور جاری تعمیر وترقی کے کاموں کے بارے میں تفصیلات بیان کی اور ساتھ ہی اپنے اپنے علاقوں کے لوگوں کو درپیش مسائل ومشکلات بھی اُجاگر کیے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی سیاست کا بنیادی محور ہمیشہ عام انسان کی عزت، وقار، روزگار، تعلیم، صحت، معاشی خوشحالی اور سیاسی حقوق کا تحفظ رہا ہے۔ اس جماعت نے ہر دور میں عوامی امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے جمہوریت اور عوامی نمائندگی کے اصولوں کو مقدم رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے قیام سے لے کر آج تک عوام کو ان کے بنیادی حقوق دلانے، جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے، سماجی انصاف قائم کرنے اور عام لوگوں کو بااختیار بنانے کے لئے تاریخی جدوجہد کی ہے۔ اس جماعت کے رہنماؤں اور کارکنوں نے عوامی حقوق اور جمہوری اصولوں کی۔۔۔/106

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے شیر پتھری میں عوامی رابطہ پروگرام کی صدارت کی

منشیات کی لعنت پر قابو پانے کے لیے سخت اقدامات کی اپیل



گاندربل، 11 نومبر//// ضلع انتظامیہ گاندربل کی جانب سے آج بلاک ہیڈکوارٹر شیر پتھری میں ایک عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیا گیا، جس کا مقصد عام لوگوں کے مسائل اور شکایات سننا اور ان کے بروقت ازالے کے لیے اقدامات کرنا تھا۔ پروگرام کی صدارت ڈپٹی کمشنر گاندربل شریا نگمل نے کی۔ اس موقع پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل ہرشل راجیش مہاجن، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، چیف پلاننگ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، ڈویژنل فارسٹ آفیسر سندھ فاریسٹ ڈویژن اور دیگر ضلعی و شعبہ جاتی افسران بھی موجود تھے۔ پروگرام میں سابق پنچایتی نمائندوں اور بلاک شیر پتھری کے مقامی لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس دوران انہوں نے انتظامیہ کو اپنے اپنے علاقوں کے دیرینہ مطالبات اور مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے بروقت حل کے لیے مداخلت کی اپیل کی۔ اس موقع پر مقامی لوگوں اور پنچایتی نمائندوں نے پانی اور بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، سڑکوں کی تعمیر و ترقی، بجلی کی مناسب فراہمی، بہتر طبی سہولیات اور دیگر عوامی اہمیت کے حامل مسائل کو اجاگر کیا۔ مقامی لوگوں نے منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت پر قابو پانے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا مطالبہ۔۔۔/105

ست شرما کی کولگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت

کہا معصوم شہریوں کی جانوں سے کھیلنے والوں کو سخت جواب دیا جائے گا



جموں، 11 نومبر// جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما (سی اے) نے کولگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور اس کی سرپرستی کرنے والوں کو بھارت کی جانب سے سخت جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی ناکامیوں اور بڑھتے ہوئے اندرونی بحرانوں پر قابو پانے میں ناکام ہو چکا ہے، اسی لیے وہ عالمی برادری کی توجہ اپنی ناکامیوں سے ہٹانے کے لیے دہشت گردی کا سہارا لے رہا ہے۔ تاہم، پاکستان کی ایسی مایوس کن کوششیں نہ تو بھارت کے عزم کو کمزور کر سکتی ہیں اور نہ ہی ملک کے عوام کو خوفزدہ کر سکتی ہیں۔ ست شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط قیادت میں دہشت گردی کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہوگی، نہ ہی دہشت گردوں کو کوئی محفوظ پناہ گاہ ملے گی اور نہ ہی معصوم شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں۔۔۔/104

جاوید ڈار کا شیوراج سنگھ چوہان کی والدہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

جموں، 11 نومبر//// وزیر برائے زرعی پیداوار، خزانہ، کان کنی اور امداد باہمی محکموں جاوید احمد ڈار نے مرکزی وزیر برائے زراعت وکسانوں کی بہبود شیوراج سنگھ چوہان کی والدہ محترمہ کوشلیا بائی جی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر موصوف نے شیوراج سنگھ چوہان اور سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماں کا انتقال ایک ایسا ذاتی صدمہ ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں ہو سکتا۔ ماں کی محبت، دعائیں اور رہنمائی ہمیشہ خاندان کے لیے طاقت اور حوصلے کا مستقل ذریعہ رہتی ہیں۔ جاوید ڈار نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کرتے ہوئے سوگوار خاندان کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبر، حوصلہ اور استقامت عطا کرنے کی دعا کی۔

کلچرل اکیڈیمی اور کالی داس تھیٹر کے اشتراک سے

فیاض دلبر کی پہلی برسی پر ادبی نشست کا انعقاد



سرینگر، 11 نومبر// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور کالی داس تھیٹر کے باہمی اشتراک سے آج کانفرنس ہال ٹیگور ہال سرینگر میں معروف کشمیری ادیب، شاعر، ڈراما نویس، محقق، نقاد اور فلم ساز فیاض دلبر کی پہلی برسی کے موقع پر ایک خصوصی ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ دو نشستوں پر مشتمل اس ادبی محفل میں وادی کے ممتاز ادیبوں، دانشوروں، شاعروں، محققین اور ثقافتی شخصیات نے شرکت کرتے ہوئے فیاض دلبر کی ادبی وتخلیقی خدمات کو یاد کیا اور انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ تقریب کی صدارت کشمیر کے ممتاز ادیب، دانشور، محقق اور فولکورسٹ پروفیسر فاروق فیاض نے انجام دی، جبکہ روزنامہ کشمیر امیجز کے مدیر اعلیٰ بشیر مظہر مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ایوان صدارت میں موجود تھے۔ ان کے مراہ کالی داس تھیٹر کے چیئرمین شبیر جاوید، قاضی ریاض مہمانانِ ذی وقار کی حیثیت سے تقریب میں موجود تھے۔ تقریب کے آغاز پر۔۔۔/107

سوپور نہیں، شوپیان بھارت کا تیسرا صاف ستھرا ہمالیائی شہر قرار

صدرِ جمہوریہ نے ایوارڈ پیش کیا، ڈپٹی کمشنر چرندیپ سنگھ نے شوپیان کی جانب سے اعزاز وصول کیا



شوپیان، 11 نومبر//// شوپیان قصبے نے قومی سطح پر ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے سوچھ سرویکشن ایوارڈز میں بھارت کے تیسرے سب سے صاف ستھرے ہمالیائی شہر کا درجہ حاصل کیا۔ اس سلسلے میں آج نئی دہلی کے وگیان بھون میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ یہ ایوارڈ صدرِ جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے پیش کیا، جسے شوپیان کی جانب سے ضلع ترقیاتی کمشنر چرندیپ سنگھ نے وصول کیا۔ سوچھ سرویکشن حکومتِ ہند کی جانب سے ہر سال منعقد کیا جانے والا قومی سطح کا صفائی سروے ہے، جس میں شہروں اور قصبوں کی صفائی ستھرائی، کچرے کے انتظام اور شہری صفائی کے معیار کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ ہمالیائی خطے کے زمرے میں شوپیان کی قومی سطح پر یہ کامیابی ضلع اور جموں و کشمیر کے لیے ایک اہم اعزاز ہے۔ یہ کامیابی محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی جموں وکشمیر کی کمشنر سکریٹری مندیپ کور کی رہنمائی میں حاصل ہوئی، جن کی ہدایات اور تعاون نے قصبے کی بہتر کارکردگی میں اہم کردار ادا کیا۔ حکام نے اس کامیابی کا سہرا ضلعی انتظامیہ، میونسپل عملے، صفائی کارکنوں اور مقامی باشندوں کی مشترکہ کوششوں کو دیا۔ کچرے کو باقاعدگی سے جمع کرنے، عوامی بیداری پیدا کرنے اور صفائی مہمات کے مسلسل انعقاد کے ذریعے قصبے نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ ایوارڈ شوپیان کے عوام اور صفائی کارکنوں کے نام وقف کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ صفائی کے معیار کو برقرار رکھنے اور مزید بہتر بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

سوپور پولیس کی جانب سے رفیع آباد اور ترزو میں تھانہ دیوس کا انعقاد

پولیس سے متعلق معاملات ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی



سوپور، 11 نومبر// سوپور پولیس نے آج بہرام پورہ رفیع آباد اور پولیس اسٹیشن ترزو میں تھانہ دیوس کا انعقاد کیا۔ بہرام پورہ رفیع آباد میں پولیس اسٹیشن ڈانگی واچھ کے دائرہ اختیار میں منعقدہ پروگرام کی صدارت ایس ڈی پی او رفیع آباد نے کی، جبکہ ترزو میں منعقدہ پروگرام کی صدارت ڈی وائی ایس پی ڈی اے آر سوپور نے انجام دی۔ اس موقع پر ترزو، امبر پورہ، منگلی اور پنڈی پورہ کے لوگوں نے شرکت کی۔ پروگراموں کے دوران شرکاء نے عوامی اہمیت کے مختلف مسائل اور شکایات پیش کیں۔ پولیس حکام نے انہیں یقین دلایا کہ پولیس سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، جبکہ سول انتظامیہ سے متعلق معاملات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا تاکہ ان کا مناسب ازالہ ممکن بنایا جا سکے۔ سوپور پولیس نے علاقے میں امن وامان اور بھائی۔۔۔/110

جی ڈی سی سوپور میں قومی یوم تعلیم جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

نوجوانوں سے تعلیمی نظام میں تبدیلی لانے کیلئے فعال کردار ادا کرنے کی اپیل

بارہمولہ، 11 نومبر//// سب ڈویژنل انتظامیہ سوپور کی جانب سے آج گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) سوپور میں قومی یوم تعلیم 2026 جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ یہ دن ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب کا موضوع ''تعلیم کی مشترکہ تشکیل میں نوجوانوں کا کردار'' تھا، جس کا مقصد تعلیمی نظام کے مستقبل کو بہتر بنانے میں نوجوانوں کی شمولیت، تعلیمی جدت، سب کے لیے یکساں تعلیمی مواقع، ہنرمندی کی ترقی اور قیادت کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور ایس اے رینہ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے معاشرے کے مستقبل کی تشکیل میں معیاری تعلیم کی اہمیت پر زور دیا اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ جدت، تخلیقی صلاحیتوں اور قائدانہ کردار کے ذریعے تعلیمی نظام میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے سرگرم حصہ لیں۔ انہوں نے نوجوان نسل کو تلقین کی کہ وہ تعلیمی مواقع سے بھرپور استفادہ کریں، نئی مہارتیں حاصل کریں اور ملک کی تعمیر وترقی میں بامعنی کردار ادا کریں۔ تقریب میں مختلف اسکولوں اور کالجوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے علاوہ پرنسپلز، اساتذہ، تدریسی عملے، محققین اور شعبہ تعلیم سے وابستہ دیگر افراد نے بھی پُرجوش شرکت کی۔ اس موقع پر گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز)۔۔۔/109

بڈگام میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی

اے ڈی سی نے متعلقہ افسران کو تمام تیاریاں وقت سے پہلے مکمل کرنے کی ہدایت دی



بڈگام، 11 نومبر//// ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) بڈگام سراج الدین شاہ نے آج ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کی جانب سے 15 نومبر کو منعقد ہونے والے اکاؤنٹس اسسٹنٹ (محکمہ خزانہ) کے عہدوں کے لیے اوایم آر پر مبنی تحریری امتحان کے پُرامن، منصفانہ اور شفاف انعقاد کے انتظامات کا جائزہ لیا اور انہیں حتمی شکل دی۔ اجلاس میں جے کے ایس ایس بی کے ایڈیشنل سیکریٹری، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بڈگام اور تمام متعلقہ افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران امتحان کے تمام نامزد مراکز پر سینئر سپرنٹنڈنٹس، مجسٹریٹس، نگران عملے اور سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی سمیت مختلف انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ امتحانی کارروائی کی مناسب ویڈیو بندی اور نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے ویڈیو گرافرز کی تعیناتی کو بھی حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ شفافیت میں اضافہ اور براہ راست نگرانی کو ممکن بنانے کے لیے امتحانی مراکز میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جا چکے ہیں۔ اے ڈی سی نے امتحان سے متعلق حساس اور غیر حساس۔۔۔/108

گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن سرینگر میں قومی تعلیمی کانکلیو 2026 کا انعقاد

اعلیٰ تعلیم میں اصلاحات اور صلاحیتوں پر مبنی تعلیم کے فروغ پر ماہرین کا تفصیلی تبادلہ خیال





سرینگر، 11 نومبر//// گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (آئی اے ایس ای)، کشمیر یونیورسٹی سرینگر کے شعبہ جدت وعملی تحقیق کی جانب سے آج قومی تعلیمی کانکلیو 2026 کا انعقاد کیا گیا۔ اس کانکلیو کا مقصد پالیسی سے متعلق مکالمے، تدریسی نظام پر غور وفکر اور قابلِ عمل سفارشات کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا، تاکہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن کو جموں وکشمیر میں اس کے عملی نفاذ کی حقیقتوں اور اسٹریٹجک ترجیحات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ اس تقریب میں ملک بھر سے ممتاز پالیسی سازوں، تعلیمی منتظمین اور ماہرینِ تعلیم نے شرکت کی اور دو اہم موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ان میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ''قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت مجوزہ ڈھانچہ جاتی اور نصابی اصلاحات کس حد تک ادارہ جاتی سطح پر نافذ ہو پائی ہیں؟'' جبکہ اسکولی تعلیم کے حوالے سے ''صلاحیتوں پر مبنی تعلیم، جامع ترقیاتی رپورٹ کارڈ اور طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما'' شامل تھے۔ افتتاحی اجلاس کا آغاز قومی ترانے اور قومی گیت کی پُروقار ادائیگی سے ہوا۔ اس موقع پر جے اینڈ کے ہائر ایجوکیشن کونسل کے وائس چیئرمین پروفیسر دینش سنگھ۔۔۔/111

لہیہ اور کرگل کے میونسپل حدود میں حکم امتناعی نافذ

لداخ میں بلدیاتی انتخابات تک جلسوں، جلوسوں، دھرنوں پر پابندی

سرینگر 11/نومبر/اے پی آئی/ مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ میں بلدیاتی انتخابات تک جلسوں، جلوسوں، دھرنوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی عائد ۔ چیف الیکٹرول آفیسر لہیہ اور کرگل کی میونسپل حدود میں حکم امتناعی نافذ، انتخابی عمل مکمل ہونے تک پابندی برقرار رہے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے چیف الیکٹرول آفیسر نے بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر لہیہ اور کرگل کی میونسپل حدود میں تمام قسم کے سیاسی دھرنوں، احتجاجی مظاہروں ور دھرنا ریلیوں اور دیگر اجتماعی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی۔ انتظامیہ کی جانب سے جاری کئے گئے حکمنامے کے مطابق یہ پابندی لہیہ اور کرگل کی میونسپل کمیٹیوں کے انتخابات کا عمل مکمل ہونے تک نافذ رہے گی۔ واضح رہے کہ 23 اکتوبر 2026 کو چیف الیکٹرول آفیسر کی جانب سے لہیہ اور کرگل کی میونسپل کمیٹیوں کیلئے انتخابات کے سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کئے جانے کے ساتھ ہی مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا تھا۔ حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ کوڈ آف کنڈکٹ کے تحت آزادانہ، منصفانہ اور پُرامن انتخابات کیلئے سازگار ماحول برقرار رکھنا ضروری اور ایسی کسی بھی سرگرمی کی اجازت نہیں دی جاسکتی جس سے ووٹروں میں خوف، دباؤ یا کسی قسم کا غیر ضروری اثر پیدا ہو۔ چیف الیکٹرول آفیسر کے مطابق انتخابی ضابطہ اخلاق کے دوران سیاسی دھرنوں، احتجاجی مظاہروں، ریلیوں اور دیگر اجتماعی سرگرمیوں کے انعقاد سے ووٹروں کو خوف زدہ کرنے، امن وقانون کی صورتحال متاثر ہونے اور آزادانہ و منصفانہ انتخابی ماحول خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

اے ڈی سی کا ہندواڑہ میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان کے مراکز کا معائنہ

کپواڑہ، 11 نومبر//// ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ جاوید نعیم مسعودی نے آج ہندواڑہ سب ڈویژن کے تمام امتحانی مراکز کا معائنہ کیا، جہاں 15 نومبر کو محکمہ خزانہ میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ کی اسامی کے لیے تحریری امتحان منعقد کیا جائے گا۔ دورے کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے امتحان کے پُرامن، شفاف اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے امتحانی مراکز میں کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران بنیادی سہولیات کی دستیابی، امیدواروں کے بیٹھنے کے انتظامات، حفاظتی اقدامات اور امتحان سے متعلق دیگر ضروری تیاریوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اے ڈی سی نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ تمام ضروری انتظامات امتحان سے کافی پہلے مکمل کیے جائیں۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز
12 اکتوبر 2026ء بروز جمعرات

سیاست، بغاوت اور مفاہمت

ہوتا ہے شب و روز تماشہ میرے آگے

جموں وکشمیر میں سیاسی پارٹیوں خصوصاً مین سٹریم پارٹیوں کو اس وقت اس بات کی زیادہ فکر ہے کہ کسی طرح آنے والے تین سال گزر جائیں۔ وقت مختصر بھی ہے اور طویل بھی لیکن نئے الیکشن کیلئے سیاسی پارٹیوں کی بے تابی کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اقتدار کی دوڑ میں کوئی فتح یاب ہوتا ہے تو کسی کی ہار ہوتی ہے۔ جو پارٹی آج برسر اقتدار ہے کل وہ اپوزیشن میں نظر آتی ہے اور جنکا تعلق حزب اختلاف سے ہوتا ہے وہ تخت نشین ہوتے ہیں۔ جموں وکشمیر میں اس طرح کی مثالوں کی کوئی گنتی نہیں۔ اُمیدوار گرتے ہیں اُبھرتے ہیں اگر ہم شیخ محمد عبداللہ سے لے کر ان کے پوتے عمر عبداللہ تک کی حکمرانی کا سرسری جائزہ لیں کہ درجنوں وزرائے اعلیٰ کی شکلیں نظروں میں گھوم جائیں گی اور پارٹیوں میں وفاداریاں بدلنے کے واقعات نظروں میں سما جائیں گے۔ شیخ صاحب نے اپنے وقت میں کبھی لیڈر کا کردار نبھایا کبھی وزیر اعظم بن گئے اور بالآخر وزیر اعلیٰ کی کرسی پر اکتفا کیا۔ اس دور میں انہوں نے نیشنل کانفرنس کو کانگریس کا دوست بھی بنادیا۔ حالانکہ وہ زمانہ بھی تھا کہ جب شیخ صاحب نے کانگریس کو گندی نالی کے کیڑے قرار دیا تھا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ تین بار وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں لیکن ایک مرتبہ اپنے ہی خاندان کے فرد خاص یعنی برادر نسبتی جی ایم شاہ عرف گل شاہ کی طرف سے ''بغاوت'' کے نتیجہ میں اقتدار سے بے دخل ہوگئے۔ مفتی محمد سعید نے جب کانگریس سے ناطہ توڑ کر پی ڈی پی کی بنیاد ڈالی تو انہیں حکومت بنانے کیلئے مقررہ تعداد میں اسمبلی ممبر نہ مل سکے مگر اس کمی کو پورا کرنے کیلئے انہوں نے بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملالیا۔ حالانکہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس نے انہیں بلا وزارت اپنی حمائت کی پیش کش کی تھی۔ ان کے وفات کے بعد محبوبہ مفتی نے حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھوں میں سنبھالی تو بے جے پی نے اپنی حمائت سے محروم کردیا۔ اس دوران غلام نبی آزاد بھی وزیر اعلیٰ بن گئے۔ سیاسی داؤ پیچ کے کے دوران انہیں بھی مایوس ہوکر اپنی گدی کو چھوڑنا پڑا۔ سیاسی اُتار چڑھاؤ کے اسی پس منظر میں جب دفعہ 370 کی بحالی کیلئے گپکار الائنس کا قیام عمل میں لایا گیا تو ڈاکٹر فاروق اور محبوبہ مفتی نے مل کر الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا لیکن جب انتخابات کی تاریخیں نزدیک آگئیں تو گپکار الائنس کو لاوارث چھوڑ کر الگ الگ طور انتخابات لڑنے کا اعلان کیا۔ سیاست کی دنیا میں پھر نئی کروٹ کے نتیجہ میں نیشنل کانفرنس کو 41 ممبران کی جیت نصیب ہوئی۔ علاوہ ازیں کانگریس نے اپنی طرف سے مکمل حمایت کرنے کا یقین دلایا۔ آج عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس کی حکومت کے دو سال سے زائد عرصہ ہوگیا لیکن اچانک خبر آئی کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت کو خطرہ ہے کیونکہ سید آغا روح اللہ کے استعفیٰ کے بعد 17 ممبران اسمبلی نے پارٹی سے ناراض ہوکر بغاوت کا پرچم بلند کیا ہے حالانکہ بغاوت کر کے حکومت کو گرانے کا کوئی امکان نہیں تھا کیونکہ نیشنل کانفرنس کے منتخب ممبران اپنی شکایت دور کرنے کیلئے اپنے مستقبل کو خطرے میں ڈالنے کا تصور بھی نہیں کرسکتے میڈیا کے خیمہ نے اس معاملہ کو زبردست اُچھال کر سنسنی پھیلادی جس کا بخار اس وقت اُتر گیا کہ جب ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ساتھ دو گھنٹوں کی بات چیت کے بعد ناراض گروپ نے کہا کون سی ناراضگی، کونسی بغاوت، کون سا شکوہ، کونسی شکایت۔ اُلٹا میڈیا کو ہی بات کا بتنگڑ بنانے کا الزام لگایا گیا۔

آج سیاست خاموش ہے، شور تھم گیا ہے اور لیکن معاملہ پُراسرار ہے۔ جو ''ناراض'' ممبران اسمبلی دعویٰ کررہے تھے کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقات کے بعد ان کی شکایت کا اثر 24 گھنٹوں میں دیکھنے کو ملے گا وہ آج میڈیا کے سامنے نظر نہیں آرہے ہیں۔

جموں کشمیر میں اس طرح کے سنسنی خیز دھماکہ خیز سیاسی واقعات تو پیش آتے ہیں مگر بالآخر وہ حیرت انگیز ہی ثابت ہوتے ہیں۔

بقول غالب

ہوتا ہے شب و روز تماشہ میرے آگے

بچے میں دوسروں کے ساتھ چیزیں بانٹنے کی عادت

محمد شوکت رشی

بچپن زندگی کا وہ خوبصورت دور ہوتا ہے جب انسان بہت سی ایسی عادتیں سیکھتا ہے جو عمر بھر اس کی شخصیت کا حصہ بنی رہتی ہیں۔ انہی اچھی عادتوں میں ایک اہم عادت دوسروں کے ساتھ اپنی چیزیں بانٹنا بھی ہے۔ بظاہر یہ ایک چھوٹی سی بات محسوس ہوتی ہے، لیکن اس کے اندر محبت، ہمدردی، خلوص، تعاون اور دوسروں کا خیال رکھنے جیسے کئی خوبصورت جذبات پوشیدہ ہوتے ہیں۔ جو بچے بچپن ہی سے اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹنا سیکھتے ہیں، وہ بڑے ہوکر معاشرے کے بہتر، ذمہ دار اور دوسروں کے احساسات سمجھنے والے شہری بنتے ہیں۔

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ چھوٹے بچے اپنے کھلونے، کتابیں، رنگ، مٹھائیاں اور دوسری پسندیدہ چیزیں کسی کے ساتھ بانٹنے سے ہچکچاتے ہیں۔ اگر کوئی دوسرا بچہ ان کا کھلونا مانگ لے تو وہ فوراً منع کردیتے ہیں یا اسے اپنے ہاتھ سے چھین لیتے ہیں۔ ایسا ہونا بچپن میں ایک عام بات ہے، کیونکہ اس عمر میں بچے اپنی پسند اور خواہشات کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ انہیں یہ سمجھنے میں وقت لگتا ہے کہ دنیا میں دوسرے بچوں کی خواہشات اور ضروریات بھی اتنی ہی اہم ہیں جتنی ان کی اپنی۔ یہی وجہ ہے کہ والدین اور اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو محبت اور صبر کے ساتھ چیزیں بانٹنے کی اہمیت سمجھائیں۔

بچوں کو یہ سمجھانا ضروری ہے کہ بانٹنے کا مطلب صرف اپنے کھلونے، کھانے پینے کی اشیا یا کتابیں دوسروں کو دینا نہیں ہے، بلکہ اس میں اپنے وقت، علم، توجہ اور خوشیوں میں دوسروں کو شریک کرنا بھی شامل ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی بچے کو کوئی سبق اچھی طرح سمجھ میں آگیا ہے تو وہ اپنے ساتھی کی مدد کرسکتا ہے۔ اگر کسی بچے کے پاس کھانے کی اضافی چیز ہے تو وہ اسے اپنے دوست کے ساتھ بانٹ سکتا ہے۔ اسی طرح کسی اداس دوست کے ساتھ وقت گزارنا، اس کی بات سننا اور مشکل وقت میں اس کا ساتھ دینا بھی بانٹنے کی خوبصورت مثالیں ہیں۔

جب بچے اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹتے ہیں تو ان کے اندر یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ وہ کسی دوسرے کے لیے خوشی کا سبب بن سکتے ہیں۔ کسی دوست کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھنا ان کے لیے بھی خوشی کا باعث بنتا ہے۔ اس طرح وہ آہستہ آہستہ یہ سیکھتے ہیں کہ حقیقی خوشی صرف اپنی خواہشات پوری کرنے میں نہیں بلکہ دوسروں کو خوش رکھنے میں بھی ہے۔

بچوں کی زندگی میں دوستی کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔ اسکول، کھیل کے میدان اور محلے میں بچے اپنے ہم عمر ساتھیوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔ جو بچے اپنے کھلونے، کھیل اور دوسری چیزیں دوستوں کے ساتھ بانٹتے ہیں، ان کے تعلقات زیادہ خوشگوار ہوتے ہیں۔ بانٹنے سے بچوں کے درمیان اعتماد اور اپنائیت پیدا ہوتی ہے۔ وہ ایک دوسرے کی مدد کرنا اور مل جل کر کھیلنا سیکھتے ہیں۔ اس کے برعکس جو بچے ہر چیز اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں اور دوسروں کو شریک نہیں کرتے، انہیں اکثر دوست بنانے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ بچوں کو شروع ہی سے یہ سکھایا جائے کہ مل جل کر رہنے اور دوسروں کے ساتھ تعاون کرنے سے زندگی زیادہ خوبصورت بن جاتی ہے۔

بانٹنے کی عادت بچوں کے اندر ہمدردی پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب کوئی بچہ اپنی چیز کسی ایسے ساتھی کو دیتا ہے جس کے پاس وہ چیز موجود نہیں ہوتی تو اسے دوسرے کی ضرورت کا احساس ہوتا ہے۔ اس طرح وہ یہ سمجھنے لگتا ہے کہ ہر بچے کے حالات اور ضروریات ایک جیسے نہیں ہوتے۔ کسی کے پاس زیادہ کھلونے ہوسکتے ہیں تو کسی کے پاس صرف ایک کھلونا، کسی کے پاس بہت سی کتابیں ہوسکتی ہیں تو کسی کو کتابوں کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ ایسے تجربات بچوں کو دوسروں کی مشکلات سمجھنے اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کی تربیت دیتے ہیں۔ یہ احساس انہیں خود غرضی سے دور رکھتا ہے اور معاشرے میں محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینے میں مدد دیتا ہے۔

بچوں میں بانٹنے کی عادت پیدا کرنے کے لیے سب سے پہلے والدین کو خود عملی مثال قائم کرنی چاہیے۔ بچے اپنے بڑوں کے رویوں کو دیکھ کر بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ اگر گھر میں والدین ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں، اپنی چیزیں بانٹتے ہیں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں تو بچے بھی ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ والدین بچوں کو گھر میں چھوٹی چھوٹی سرگرمیوں کے ذریعے بھی بانٹنے کی تربیت دے سکتے ہیں۔ مثلاً کھانے کے وقت سب افراد کو ایک ساتھ بٹھانا، بچوں کو اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ کھلونے بانٹنے کی ترغیب دینا اور گھر میں کسی مہمان کے آنے پر بچوں کو خوش دلی سے اپنی چیزیں پیش کرنے کا موقع دینا مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

اسی طرح اسکولوں میں اساتذہ کو بھی بچوں کو اجتماعی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینی چاہیے۔ گروپ میں کام کرنا، مشترکہ کھیل کھیلنا، ایک دوسرے کی مدد کرنا اور ضرورت مند ساتھیوں کے ساتھ تعاون کرنا بچوں میں یہ عادت پیدا کرنے کے مؤثر طریقے ہیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ جب کوئی بچہ اپنی چیز خوشی سے دوسرے کے ساتھ بانٹے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ دوسرے بچے بھی اس سے سبق حاصل کرسکیں۔

بچوں کو یہ سکھانا بھی ضروری ہے کہ بانٹنے کا مطلب اپنی ہر چیز دوسروں کے حوالے کردینا نہیں ہے۔ انہیں اپنی ذاتی اشیا کی اہمیت اور دوسروں کی ملکیت کا احترام کرنا بھی سیکھنا چاہیے۔ اگر کوئی بچہ اپنی پسندیدہ چیز کسی کو نہیں دینا چاہتا تو اسے زبردستی مجبور کرنے کے بجائے نرمی سے سمجھانا چاہیے کہ کس طرح اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح بچوں کو دوسروں سے چیزیں مانگتے وقت اجازت لینے اور کسی کی چیز استعمال کرنے کے بعد اسے واپس کرنے کی عادت بھی ڈالنی چاہیے۔

دنیا میں محبت، امن اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہے کہ نئی نسل میں دوسروں کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ بانٹنے کی عادت بچوں کو یہ سکھاتی ہے کہ وہ صرف اپنی ذات کے بارے میں نہ سوچیں بلکہ اپنے اردگرد موجود لوگوں کی خوشیوں اور ضروریات کا بھی خیال رکھیں۔ یہی بچے بڑے ہوکر ایسے افراد بن سکتے ہیں جو معاشرے میں تعاون، ہمدردی اور انسانیت کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہیے کہ کسی کے ساتھ ایک کھلونا بانٹنا، کسی دوست کو اپنی کتاب دینا یا کسی ضرورت مند کی مدد کرنا بظاہر چھوٹے کام ہیں، لیکن ان کے اثرات بہت بڑے ہوسکتے ہیں۔ بچوں کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ چیزیں بانٹنے سے کم نہیں ہوتیں بلکہ محبت اور خوشیاں بڑھتی ہیں۔ اگر ہر بچہ دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی عادت اپنا لے تو دنیا ایک زیادہ خوبصورت، خوشگوار اور محبت بھری جگہ بن سکتی ہے۔

سردیوں کی آمد اور بُنائی کا خوبصورت ہنر

گلزار احمد وانی

سردیوں کا موسم اپنے ساتھ کئی خوبصورت تبدیلیاں لے کر آتا ہے۔ درجہ حرارت میں کمی، ٹھنڈی ہوائیں، دھند، بارش اور برف باری جہاں موسم کو ایک نیا رنگ عطا کرتی ہیں، وہیں لوگوں کے روزمرہ معمولات میں بھی تبدیلی آنے لگتی ہے۔ گرم کپڑے، مفلر، ٹوپیاں، دستانے اور جرابیں ہماری ضرورت بن جاتے ہیں۔ ایسے موسم میں بُنائی کا ہنر بھی خاص اہمیت اختیار کرلیتا ہے۔ اون کے نرم اور رنگ برنگے دھاگوں سے سویٹر، شالیں، ٹوپیاں اور دیگر گرم ملبوسات تیار کرنا ایک ایسا فن ہے جو سردیوں کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کرتا ہے۔

بُنائی صدیوں پرانا ہنر ہے جس کے ذریعے دھاگوں کو خاص طریقے سے آپس میں جوڑ کر مختلف اشیا تیار کی جاتی ہیں۔ ماضی میں جب بازاروں میں تیار شدہ گرم کپڑوں کی اتنی زیادہ اقسام دستیاب نہیں تھیں، تب گھروں میں خواتین اپنے بچوں اور خاندان کے دیگر افراد کے لیے خود سویٹر، جرابیں، مفلر اور ٹوپیاں بُنا کرتی تھیں۔ یہ کام صرف ضرورت پوری کرنے کا ذریعہ نہیں تھا بلکہ اس میں محبت اور اپنائیت کا جذبہ بھی شامل ہوتا تھا۔ ماں یا دادی کے ہاتھوں سے تیار کیا گیا سویٹر بچوں کے لیے محض ایک گرم لباس نہیں بلکہ محبت اور خلوص کی نشانی بھی ہوتا تھا۔

کشمیر میں سردیوں کا موسم خاص طور پر طویل اور سرد ہوتا ہے۔ یہاں لوگ شدید سردی سے بچنے کے لیے مختلف تدابیر اختیار کرتے ہیں۔ گرم پھیرن، اونی جرابیں، ٹوپیاں اور دیگر گرم ملبوسات روزمرہ زندگی کا اہم حصہ بن جاتے ہیں۔ ایسے میں بُنائی کا ہنر بھی گھریلو زندگی سے جڑا ہوا نظر آتا ہے۔ وادی کے کئی علاقوں میں آج بھی خواتین اپنے گھروں میں بیٹھ کر اون کے دھاگوں سے مختلف قسم کے گرم کپڑے تیار کرتی ہیں۔ خاص طور پر سردیوں کی لمبی شاموں میں جب باہر سرد ہوائیں چل رہی ہوتی ہیں اور لوگ گھروں میں وقت گزارتے ہیں تو بُنائی ایک مفید اور دلچسپ مشغلہ بن جاتی ہے۔

بُنائی کے لیے مختلف اقسام کی اون اور دھاگے استعمال کیے جاتے ہیں۔ خالص اون، ایکریلک اور دیگر مصنوعی ریشوں سے تیار کردہ دھاگے بازاروں میں مختلف رنگوں اور موٹائیوں میں دستیاب ہوتے ہیں۔ ان دھاگوں کی مدد سے سوئیوں یا کروشیا کے ذریعے مختلف ڈیزائن بنائے جاتے ہیں۔ بعض لوگ سادہ سویٹر پسند کرتے ہیں، جبکہ کچھ افراد پھولوں، لکیروں اور خوبصورت نقش ونگار والے ڈیزائن تیار کرتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ بُنائی کے انداز اور ڈیزائن میں بھی تبدیلی آئی ہے اور اب روایتی طریقوں کے ساتھ جدید طرز کے ملبوسات بھی تیار کیے جاتے ہیں۔

بُنائی صرف کپڑے تیار کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک صحت مند اور تخلیقی سرگرمی بھی ہے۔ اس کام کے دوران ہاتھوں اور انگلیوں کی مسلسل حرکت ہوتی ہے اور انسان کو دھاگوں کے رنگ، گنتی اور ڈیزائن پر توجہ مرکوز رکھنی پڑتی ہے۔ اس سے یکسوئی، صبر اور توجہ کی صلاحیت بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ خاص طور پر بچوں کے لیے یہ ایک دلچسپ ہنر ثابت ہوسکتا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے وہ نئی چیزیں بنانا اور اپنے خیالات کو عملی شکل دینا سیکھتے ہیں۔ تاہم چھوٹے بچوں کو بُنائی سکھاتے وقت نوکیلی سوئیوں کے استعمال میں بڑوں کی نگرانی ضروری ہے۔

اس فن کی ایک اور خوبصورتی یہ ہے کہ اس میں تخلیقی صلاحیتوں کو اظہار کا موقع ملتا ہے۔ ایک ہی قسم کے اون کے دھاگے سے مختلف افراد اپنی پسند اور مہارت کے مطابق الگ الگ ڈیزائن تیار کرسکتے ہیں۔ کوئی اپنے لیے خوبصورت مفلر بناتا ہے تو کوئی اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے لیے رنگ برنگی ٹوپیاں تیار کرتا ہے۔ بعض لوگ ہاتھ سے بنے ہوئے گرم کپڑے اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو تحفے میں بھی دیتے ہیں۔ ایسے تحائف میں بازار سے خریدی گئی چیزوں کے مقابلے میں ایک خاص جذباتی اہمیت ہوتی ہے، کیونکہ انہیں تیار کرنے میں وقت، محنت اور محبت شامل ہوتی ہے۔

آج کے جدید دور میں جہاں مشینوں کے ذریعے بڑی تعداد میں گرم کپڑے تیار کیے جاتے ہیں، وہیں ہاتھ سے بُنائی کرنے کا شوق بھی اپنی جگہ برقرار ہے۔ اگرچہ بازاروں میں ہر قسم کے سویٹر اور دیگر ملبوسات آسانی سے دستیاب ہیں، لیکن ہاتھ سے تیار کیے گئے کپڑوں کی کشش آج بھی کم نہیں ہوئی۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ان میں اپنی پسند کے رنگ، سائز اور ڈیزائن کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہاتھ سے بُنائی کرنے والی خواتین کے لیے یہ ہنر آمدنی کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ وہ اپنی تیار کردہ اشیا فروخت کرکے گھریلو اخراجات میں مدد دے سکتی ہیں اور اپنی صلاحیتوں کو معاشی فائدے میں تبدیل کرسکتی ہیں۔

سردیوں میں بُنائی کے دوران صحت اور آرام کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ مسلسل کئی گھنٹوں تک ایک ہی حالت میں بیٹھ کر کام کرنے سے گردن، کندھوں، کمر اور ہاتھوں میں درد ہوسکتا ہے۔ اس لیے درمیان میں وقفہ لینا، ہاتھوں اور انگلیوں کو آرام دینا اور بیٹھنے کے لیے مناسب انداز اختیار کرنا چاہیے۔ اچھی روشنی میں بُنائی کرنے سے آنکھوں پر غیر ضروری دباؤ بھی کم ہوتا ہے۔ اسی طرح دھاگوں کو صاف اور خشک جگہ پر محفوظ رکھنا چاہیے تاکہ وہ گرد وغبار اور نمی سے محفوظ رہیں۔

سردیوں کا موسم ہمیں گھر والوں کے ساتھ وقت گزارنے اور چھوٹی چھوٹی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ بُنائی ایسا ہی ایک مشغلہ ہے جو انسان کو مصروف رکھنے کے ساتھ ساتھ کچھ نیا تخلیق کرنے کی خوشی بھی دیتا ہے۔ اس ہنر کے ذریعے پرانی نسل کے تجربات نئی نسل تک منتقل کیے جاسکتے ہیں۔ دادی اور نانی سے بُنائی سیکھنے والے بچے نہ صرف ایک مفید فن سیکھتے ہیں بلکہ خاندانی روایات سے بھی جڑتے ہیں۔

بلاشبہ، اون کے دھاگوں سے تیار ہونے والا ہر سویٹر، مفلر یا ٹوپی محض سردی سے بچنے کا ذریعہ نہیں بلکہ محنت، صبر اور محبت کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اس روایتی ہنر کو زندہ رکھیں اور نئی نسل کو بھی اس کی اہمیت سے روشناس کرائیں۔ یوں سردیوں کی ٹھنڈی شامیں نہ صرف گرم کپڑوں کی تیاری میں گزریں گی بلکہ تخلیقی سرگرمیوں اور خوبصورت یادوں کا حصہ بھی بن جائیں گی۔

خبر و نظر

زعفران کی پیداوار میں کمی

انتظامی خامیوں کا جائزہ لیا جائے گا/ وزیر زراعت

یو پی آئی/ وادی کشمیر کی شناخت اور کسانوں کی آمدنی کا اہم ذریعہ سمجھی جانے والی زعفران کی کاشت کو درپیش بحران کے درمیان جموں وکشمیر حکومت نے نیشنل زعفران مشن کی ناکامی اور پیداوار میں مسلسل کمی کا اعتراف کرتے ہوئے اس کی بحالی کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے یقین دہانی کرائی ہے کہ زعفران کی کاشت کو دوبارہ فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی مرتب کی جائے گی، جس میں متعلقہ ماہرین، کسانوں اور علاقے کے منتخب نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ وزیر زراعت کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پامپور سے نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی نے اسمبلی میں زعفران کی پیداوار میں تشویشناک کمی اور اس شعبے کی بحالی کے لیے شروع کیے گئے مشن کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے تھے۔ مسعودی نے حکومت سے وضاحت طلب کی تھی کہ زعفران کی بحالی کے لیے 411 کروڑ روپے خرچ کیے جانے کے باوجود مطلوبہ نتائج کیوں حاصل نہیں ہوسکے اور اس منصوبے کی ناکامی کی وجوہات کا جائزہ کیوں نہیں لیا گیا۔ جاوید احمد ڈار نے سرینگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ زعفران کی پیداوار میں اضافے کے لیے شروع کیا گیا مشن توقعات پر پورا نہیں اتر سکا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت اس منصوبے کی ناکامی کے اسباب کا جائزہ لے گی اور زعفران کی کاشت کو بحال کرنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی سامنے لائے گی۔ اس سلسلے میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (سکاسٹ) کے سائنسدانوں کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی تاکہ سائنسی بنیادوں پر مسائل کی نشاندہی کرکے قابل عمل حل تلاش کیا جاسکے۔ وزیر زراعت نے نیشنل زعفران مشن کے تحت تعمیر کیے گئے 138 بورویلز کی غیر فعالیت پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ ان کے مطابق ان بورویلز کے حوالے سے انتظامی سطح پر خامیاں موجود تھیں۔ ایک بورویل کے ذریعے تقریباً 600 کنال اراضی کو آبپاشی فراہم کرنے کا منصوبہ تھا، تاہم اتنے بڑے رقبے کے لیے آبپاشی کے نظام کو چلانا اور اس کا انتظام سنبھالنا عملی طور پر مشکل ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان خامیوں کا جائزہ لے گی تاکہ آئندہ بحالی منصوبے میں ایسی مشکلات دوبارہ پیدا نہ ہوں۔ اس سے قبل حسنین مسعودی نے حکومت کی توجہ اس اہم مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا تھا کہ زعفران کی کاشت میں مسلسل گراوٹ کسانوں کے روزگار اور اس روایتی زرعی شعبے کے مستقبل کے لیے خطرہ بنتی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے گزشتہ دو برسوں کے دوران بھی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے سامنے زعفران کی بحالی کا معاملہ اٹھایا تھا، تاہم ان کے مطابق اس سلسلے میں کوئی ٹھوس پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ مسعودی نے زور دیا کہ زعفران کی موجودہ صورتحال کا جامع جائزہ لے کر کسانوں کے معاشی مفادات کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

راشن حاصل کرنے کیلئے چہرے کی

شناخت ضروری نہیں/کمشنر سیکریٹری

سرینگر/ جموں وکشمیر میں راشن کی تقسیم کے لیے چہرے کی شناخت (Face-Identification) کو لازمی قرار دینے سے متعلق پائی جانے والی الجھنوں کے درمیان محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کے کمشنر سیکریٹری سورہ بھگت نے واضح کیا ہے کہ راشن حاصل کرنے کے لیے چہرے کی شناخت ضروری نہیں ہے اور مستحقین دستیاب 4 متبادل طریقوں میں سے کسی ایک کے ذریعے اپنی تصدیق کروا سکتے ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ فیئر پرائس شاپ راشن ڈیلروں کا کمیشن 108 سے بڑھا کر 195 روپے فی کوئنٹل کردیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کمشنر سیکریٹری سورہ بھگت نے کہا کہ عوامی تقسیم نظام (پی ڈی ایس) کے تحت آدھار پر مبنی تصدیقی نظام جموں وکشمیر میں تقریباً 2020 سے نافذ ہے، جسے وقت کیساتھ مزید مؤثر بنایا گیا ہے تاکہ راشن کی غیر قانونی منتقلی اور تقسیم میں بے ضابطگیوں کو روکا جاسکے اور سرکاری غذائی اجناس حقیقی مستحقین تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ مستحقین کے لیے تصدیق کے 4 طریقے دستیاب ہیں، جن میں فنگر پرنٹ کے ذریعے بائیومیٹرک تصدیق، آنکھوں کی پتلی کی اسکیننگ، رجسٹرڈ موبائل نمبر پر موصول ہونے والے یک وقتی پاس ورڈ (او ٹی پی) اور چہرے کی شناخت شامل ہیں۔ ان کے مطابق کسی بھی مستحق کے لیے صرف چہرے کی شناخت کا استعمال ضروری نہیں بلکہ وہ اپنی سہولت کے مطابق کوئی بھی دستیاب طریقہ اختیار کرسکتا ہے۔ کمشنر سیکریٹری محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین نے واضح کیا کہ راشن حاصل کرنے کے لیے صرف خاندان کے سربراہ کی موجودگی ضروری نہیں ہے بلکہ راشن کارڈ میں درج خاندان کا کوئی بھی بالغ فرد متعلقہ فیئر پرائس شاپ پر جاکر مقررہ تصدیقی عمل مکمل کرنے کے بعد راشن حاصل کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر والد راشن ڈپو جانے سے قاصر ہو تو والدہ، بالغ بیٹا، بیٹی، بھائی یا بہن بھی خاندان کا راشن حاصل کرسکتے ہیں۔ تاہم انہوں نے والدین کو مشورہ دیا کہ نابالغ بچوں کو اکیلے راشن لینے کے لئے نہ بھیجیں اور اس مقصد کے لیے خاندان کا کوئی بالغ فرد ہی ذمہ داری نبھائے۔ کمشنر سیکریٹری سورہ بھگت نے کہا کہ متبادل تصدیقی سہولیات بالخصوص بزرگ شہریوں، جسمانی طور پر معذور افراد اور ان لوگوں کے لیے مددگار ثابت ہوں گی جن کے فنگر پرنٹ کسی وجہ سے اسکین نہیں ہوپاتے۔ انہوں نے کہا کہ جن افراد کے ہاتھ نہیں ہیں یا انگلیوں کے نشانات کی تصدیق ممکن نہیں، وہ چہرے کی شناخت یا دیگر دستیاب طریقوں سے اپنی تصدیق کرواسکتے ہیں۔ کمشنر سیکریٹری موصوف نے سوشل میڈیا اور واٹس ایپ پر گردش کرنے والی ان اطلاعات کو گمراہ کن قرار دیا جن میں دعویٰ کیا جارہا ہے کہ راشن حاصل کرنے کے لیے اب چہرے کی شناخت لازمی ہوگئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے کا مقصد موجودہ سہولیات کو ختم کرنا نہیں بلکہ راشن کی تقسیم میں شفافیت اور جوابدہی کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے محکمہ یہ معلوم کرسکتا ہے کہ مختص راشن میں سے کتنے مستحقین نے اپنی تصدیق مکمل کرکے راشن حاصل کیا اور کتنے افراد ابھی باقی ہیں۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر 500 مستحقین کے لیے راشن مختص ہو اور صرف 300 افراد اپنی تصدیق مکمل کریں تو نظام باقی 200 افراد کی تفصیلات بھی ظاہر کرے گا۔ کمشنر سیکریٹری نے بتایا کہ جدید تصدیقی سہولیات سارتھک پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے تحت متعارف کرائی جارہی ہیں، جس کا مقصد ملک بھر میں راشن کی تقسیم کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔

سعودی عرب اور چین کے درمیان تجارتی تبادلے میں 19.3 فیصد اضافہ

ریاض، 11 نومبر (یو این آئی): سعودی عرب اور چین کے درمیان تجارتی تعلقات میں تیزی سے وسعت آ رہی ہے۔ سعودی۔ چینی بزنس کونسل کے چیئرمین محمد الجلان کے مطابق 2023 سے 2025 کے درمیان دونوں ممالک کے تجارتی تبادلے میں 19.3 فیصد اضافہ ہوا اور گزشتہ سال اس کا حجم 115 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ سے گفتگو کرتے ہوئے الجلان نے بتایا کہ چین سعودی عرب کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ مملکت میں سرگرم چینی کمپنیوں کی تعداد تقریباً 750 ہو گئی ہے، جبکہ مارچ 2025 تک 35 چینی کمپنیوں نے ریاض میں اپنے علاقائی ہیڈکوارٹر قائم کرنے کے لائسنس حاصل کیے تھے۔ سعودی مارکیٹ میں سرگرم نمایاں چینی کمپنیوں میں ٹیکنالوجی اور اسمارٹ سٹی کے شعبوں میں ہواوے اور زیڈ ٹی ای، لاجسٹکس میں بے ڈی لاجسٹکس اور سی آئی ایم سی، جبکہ قابل تجدید توانائی کے شعبے میں سی سی یو آئی شامل ہیں۔ سعودی۔ چینی بزنس کونسل کی 2022 سے 2026 تک کی ساتویں مدت کی رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے تجارتی تبادلے کو کئی چیلنجز درپیش ہیں، جن میں تقریباً 2.24 ارب ڈالر کا تجارتی خسارہ نمایاں ہے۔ اس کے علاوہ سعودی برآمدات کا تیل پر زیادہ انحصار اور چینی مارکیٹ میں دیگر بڑے ایشیائی سپلائرز سے سخت مسابقت بھی اہم مسائل ہیں۔ الجلان کے مطابق کونسل ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پانچ نکاتی منصوبے پر عمل درآمد کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس میں ہائیڈروجن، برقی گاڑیوں، گیس اور لاجسٹکس کے شعبوں میں درآمدات کے متبادل کی مقامی تیاری کو فروغ دینا، جبکہ پولیمرز اور کیمیکلز کی پیداوار اور چینی منڈیوں تک رسائی بڑھانا شامل ہے۔ منصوبے کے تحت تانبے کی ری سائیکلنگ اور تار سازی کے شعبوں میں بھی شراکت داری کی جائے گی، تاکہ تانبے کو خام یا کباڑ کی صورت میں برآمد کرنے کے بجائے مقامی سطح پر اس سے تیار مصنوعات بنائی جا سکیں۔ اس کے علاوہ ایکسپورٹ کمیٹی، کمپلکن فیئرز اور درآمدی نمائشوں کے ذریعے سعودی برآمد کنندگان کی معاونت اور شناسائی میں طے پانے والی مفاہمتوں کو 12 ماہ کے اندر حقیقی سرمایہ کاری میں تبدیل کرنے کی کوششیں بھی منصوبے کا حصہ ہیں۔

ابوظہبی میں روس، یوکرین امن مذاکرات کا دوسرا دور، علاقائی تنازعات اور سلامتی ضمانتوں پر توجہ

ابوظہبی، 11 نومبر (یو این آئی) روس، یوکرین اور امریکہ کے حکام کے درمیان امن مذاکرات کا دوسرا دن بدھ کو ابوظہبی میں دوبارہ شروع ہوا۔ فروری 2022 میں شروع ہونے والی جنگ کے خاتمے کی راہ تلاش کرنے کی کوششوں کے درمیان کیف نے واشنگٹن کے بدلے ہوئے موقف کا خیر مقدم کیا ہے، تاہم علاقائی تنازعات، سلامتی ضمانتوں اور جنگ بندی کی شرائط پر دونوں فریقوں کے درمیان بڑے اختلافات برقرار ہیں۔ کیف اور واشنگٹن نے مذاکرات کے پہلے دن کی بات چیت کو تعمیری قرار دیا، تاہم فوری طور پر کسی بڑی پیش رفت کے آثار نظر نہیں آئے۔ فروری کے بعد روس اور یوکرین کے درمیان یہ پہلی براہ راست بات چیت ہے۔ پہلے دن کے مذاکرات کے بعد نہ تو روسی اور نہ ہی یوکرینی مذاکرات کاروں نے تفصیلات فراہم کیں۔ ماسکو اور کیف حمایت امن معاہدے کی اہم شرائط پر اب بھی ایک دوسرے سے کافی دور ہیں، جس سے تنازع کے خاتمے کے لیے کسی اتفاق رائے تک پہنچنے میں درپیش مشکلات کا اندازہ ہوتا ہے۔ واشنگٹن کی ثالثی میں ہونے والے سہ فریقی مذاکرات ایک دن کے وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہوئے۔ اس سے قبل یوکرین اور امریکہ نے ابتدائی بات چیت کو تعمیری اور نتیجہ خیز قرار دیا تھا، اگرچہ کسی فوری پیش رفت کے آثار سامنے نہیں آئے تھے۔

ٹرمپ کی تجویز کردہ 250 فٹ اونچی فتح یادگار کے خلاف کینیڈی خاندان عدالت پہنچ گیا

واشنگٹن، 11 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ارلنگٹن قومی قبرستان کے قریب تجویز کردہ 250 فٹ اونچی فتح کی یادگار کے خلاف کینیڈی خاندان کے نو افراد قانونی جنگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ خاندان کا کہنا ہے کہ اس یادگار کی تعمیر سے ان کے اہل خانہ کی قبروں اور قومی یادگاروں کے تاریخی مناظر متاثر ہوں گے۔ خاندان کے ارکان نے منگل کو واشنگٹن ڈی سی کی ایک عدالت میں عرضی دائر کر کے اس منصوبے کو چیلنج کرنے والے موجودہ مقدمے میں شامل ہونے کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ مجوزہ یادگار سے صدر جان ایف کینیڈی، سینیٹر رابرٹ ایف کینیڈی اور سینیٹر ایڈورڈ ایم کینیڈی کی قبروں کے ساتھ ساتھ ارلنگٹن نیشنل یادگار کا منظر بھی متاثر ہوگا۔ خاندان نے دلیل دی کہ یہ وسیع ڈھانچہ امریکی فوجیوں کی قبروں، جن میں کینیڈی خاندان کے افراد کی قبریں بھی شامل ہیں، پر مستقل طور پر سایہ ڈالے گا اور قبرستان کی تاریخی نوعیت کو متاثر کرے گا۔ خاندان کے ارکان نے پیر کو ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کی امریکی ضلعی عدالت میں دائر عرضی میں درخواست کی کہ عدالت ٹرمپ انتظامیہ کو کانگریس کی منظوری، کانگریس کی جانب سے کسی اسپانسر کی نامزدگی اور تمام قانونی تقاضوں کی تکمیل کیے بغیر یادگار کو منظوری دینے یا اس کی تعمیر سے روکے۔

قیدیوں کے تبادلے پر متفق ہوئے یوکرین اور روس

ابوظہبی، 11 نومبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے شہر ابوظہبی میں جاری امن مذاکرات میں روس اور یوکرین بڑے پیمانے پر قیدیوں کے تبادلے کے لیے تیار ہو گئے ہیں۔ روسی وفد کی قیادت کرنے والے صدارتی مشیر ولادیمیر میدنسکی نے بدھ کو یہ معلومات فراہم کیں۔ مسٹر میدنسکی نے روس، امریکہ اور یوکرین کے درمیان ہونے والے سہ فریقی مذاکرات کے بعد کہا کہ بات چیت میں انسانی مسائل پر غور کیا گیا۔ انہوں نے کہا، ہم ایک بار پھر بڑے پیمانے پر قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر پہنچے ہیں۔ اس کی تفصیلات جلد ہی مشترک کی جائیں گی۔"

اٹلی کے 300 سے زائد اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی، اسکول خالی کرا لیے گئے

روم، 11 نومبر (یو این آئی) اٹلی میں اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی کا نیا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملک کے شمال سے جنوب تک تقریباً 300 تعلیمی اداروں کو بدھ کی صبح تقریباً 9:50 بجے دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی جس کے بعد ہزاروں طلبا اور اساتذہ میں خوف و ہراس پھیل گیا اور انہیں کلاسوں سے باہر نکالنا پڑا۔ اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے صورتحال کا جائزہ لینے اور ضروری اقدامات میں ہم آہنگی کے لیے شام چار بجے وزیر اعظم کے دفتر پلازو چیگی میں ایک میٹنگ طلب کی ہے۔ اس میں نائب وزیر اعظم، وزیر داخلہ matteo piantedosi، وزیر دفاع گوئیڈو کروسیٹو، وزیر اعظم کے دفتر کے انڈر سکریٹری الفریڈو mantovano، اٹلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام اور ٹیکنیکل سائبر سیکیورٹی ایجنسی کے نمائندے شریک ہوں گے۔ تائیوان کی ایک یونیورسٹی کے ڈومین سے مشکوک ای میل پتے سے بھیجے گئے پیغام میں لکھا تھا، "میں میفائل اینڈ روپف ہوں، ولایت آف میسوجیشتان کا رہنما۔ ہم تمہیں تباہ کرنے آئے ہیں۔ ہم اطالویوں کا قتل عام کریں گے۔" پیغام میں مزید دھمکی دی گئی، "میں طویل عرصے سے اس کی تیاری کر رہا ہوں۔ تم میں سے ہر ایک کو مار ڈالوں گا۔ میں نے ابھی تمہاری عمارت میں ایک پلاسٹک بیگ کے اندر ریموٹ کنٹرول سے پھٹنے والا طاقتور بم رکھا ہے۔ اسے اس طرح رکھا گیا ہے کہ دھماکے کی لہر پوری عمارت میں پھیل جائے۔ تمہاری صرف ہڈیاں اور خون آلود باقیات بچیں گی۔ اس کے علاوہ، ہم نے تمہاری وزیر اعظم کی کار کے انجن میں بھی بم رکھا ہے۔"

CENTRAL UNIVERSITY OF KASHMIR
Ganderbal (J&K)-191201 Website: www.cukashmir.ac.in

EXPRESSION OF INTEREST FOR EMPANELMENT OF BOOK SUPPLIERS

Applications are invited from reputed book suppliers, distributors, publishers to seek empanelment as authorized vendors for supply of print books to Central Library, Central University of Kashmir for financial years 2026-27 and 2027-28.

Application Fee (non-refundable)	The Vendor should online transfer ₹2500/- as an application fee (non-refundable) in University Bank Account. Applications without an application fee shall be rejected.
Security Deposit (refundable)	The Vendor should online transfer ₹50,000/- (refundable) as a Earnest Money deposit in University Bank Account. Applications without Earnest Money deposit shall be rejected. The Earnest Money deposit shall be returned to the unsuccessful vendor(s) after the completion of the empanelment process.
Last Date & Time of Receiving Applications	21 days from the date of issue of the EoI Upto 5:00 PM on the last date of submission of EOI
Scrutiny of Applications	One week after the EOI submission deadline.
Address of Communication	University Librarian, Central University of Kashmir, Green Campus, Duderhama, Ganderbal J&K 191201, Mobile No: 6006357369/ 7889539865

Interested book suppliers, distributors, publishers may submit the application to University Librarian, Central University of Kashmir. The application form along with requisite documents including terms and conditions can be downloaded from the University website www.cukashmir.ac.in.

CUK/Lib/F. No.484/26/208 Sd/-
Dated: 11/11/2026 University Librarian

CUKashmir celebrates National Education Day with panel discussion on 'Priorities of Hr Edu in light of NEP 2020'



Ganderbal, Nov 11: School of Education, Central University of Kashmir (CUKashmir), celebrated the National Education Day 2026 by organising a panel discussion on "Priorities of Higher Education in India in the Light of NEP-2020 Recommendations" at Tulmulla campus here on Wednesday.

Highlighting the broader purpose of education, Vice-Chancellor, Prof. A. Ravinder Nath, in his presidential address, said, it (education) must contribute to the development of the economy, progress of society and fostering leadership. Emphasising the learner-centric approach of NEP 2020, he said, "Earlier, whatever teacher used to prepare, that was his requirement. But today, you have to decide what career you want to choose." Prof. A Ravinder Nath explained that students enter higher education with different aspirations, including employment, further education and entrepreneurship. He said that institutions must recognise these diverse pathways and provide opportunities through skill-based courses, research, professional education and enterprise. The Vice-Chancellor said that inclusive and equitable education must take into account the ability, background and interests of each learner. He underlined the need to promote holistic and multidisciplinary learning by bringing together academics, research and outreach activities. He referred to the importance of human values, ethics and the Indian Knowledge System in shaping responsible citizens.

In his speech, Dean Academic Affairs, Prof. Shahid Rasool, described the rapid changes brought about by technology, digital access and artificial intelligence, and said that these developments were reshaping teaching and learning. He observed that "digital-native" students learned through multiple sources, while employers increasingly sought demonstrable skills rather than degrees alone. "They are looking for skill sets that match their requirements," he said, underlining the need to align academic programmes with the expectations of students and the world of work. He said artificial intelligence can assist teachers in preparing learning materials, translating content, and providing formative feedback. However, he cautioned against factual errors, fabricated references, algorithmic bias and excessive dependence on automated tools. "The question is how teachers can use AI responsibly to improve teaching and learning," he said. He added that technology cannot replace teachers, whose role was evolving towards that of mentors and guides. He drew attention to the digital divide and urged institutions to ensure that students from economically disadvantaged backgrounds were not left behind.

Dean School of Education, Prof. C Naseema was also present.

Professor Bilal Rafiq Shah, Professor, College of Teacher Education, MANUU, Srinagar, offered a perspective on the reforms and structural changes envisaged under NEP 2020. He said the policy should be examined with a constructive outlook. He further added that reducing multiple approvals and administrative procedures could allow institutions to focus more on education and research. He also referred to real-time data and digital platforms for monitoring institutional progress.

Registrar, Dr. Nisar Ahmad Mir, placed the present higher education landscape in historical perspective, recalling the challenges faced by Maulana Abul Kalam Azad when he assumed responsibility for education in the early years of Independent India. He observed that the country had since developed an extensive higher education network, comprising central and state universities, private and deemed universities, colleges and institutions of national importance.

Later, the students also performed a skit and song presentation.

Government of Jammu & Kashmir
Directorate of Disaster Management

Department of Disaster Management, Relief, Rehabilitation & Reconstruction (DMRRR)

Hari Niwas, Gupkar Road, Srinagar - 190001
Email: uteoc-jk@jk.gov.in | Phone: 0194-2502254 | Toll Free: 112

J&K Fire Safety Advisory

Subject: Public advisory on fire safety for residential areas, commercial areas and habitations near forests

Jammu and Kashmir has seen a series of serious fire incidents in recent weeks, in both divisions of the Union Territory. These incidents have destroyed homes, shops and stock worth crores of rupees and left several families without shelter at the onset of winter.

In the Kashmir division, fires have repeatedly struck residential localities. Two houses were gutted at New Colony, Batamaloo, Srinagar on 5 November 2026, a day after an overnight fire destroyed more than a dozen shanties on the outskirts of Srinagar. Earlier, four houses were gutted at Khan Sahib in Budgam in September. Closely built houses with timber construction, narrow lanes that delay fire tenders, storage of firewood and dry fodder in attics, and heavy use of kangris, Bukhari, Hamams and electric heating appliances allow a small fire to spread from one house to a whole mohalla within minutes.

In the Jammu division, fires have struck congested commercial areas. About 30 shops were gutted at Shiv Market near Jammu Railway Station on 25 October 2026. On Diwali night, 8 November 2026, a fire in the Warehouse-Nehru Market near Bikram Chowk gutted several shops and godowns after spreading quickly through stored edible oil. Shops built wall to wall, bulk storage of oil, ghee, garments and packing material, overloaded and ageing wiring, and blocked approach lanes turn a fire in one shop into a market-wide loss.

The risk is not limited to towns. Electrical faults and LPG cause fires in homes and markets in every season, heating devices add to the risk through the winter months, and dry spells in winter and the pre-monsoon summer make forest areas of both divisions highly prone to fire. Most of these fires are preventable. Timely precaution by every household, trader and forest-fringe resident is the first line of defence, well before fire tenders arrive.

The general public, traders, institutions and people living in and around forest areas are advised to follow the precautions below. This advisory follows the guidance of the National Disaster Management Authority (NDMA) and the Directorate of Fire and Emergency Services, J&K.

PART A: RESIDENTIAL AREAS

Most household fires start from heating devices, electrical faults or LPG, and can be prevented by the steps below.

Heating devices (Kangri, Bukhari, Hamam, Heaters)
- Switch off and unplug electric heaters, blowers and electric blankets before sleeping or leaving the house.
- Handle the kangri with care. Never take it into bed, and at night keep it in a safe place away from bedding, carpets and wooden floors.
- Put out the bukhari or hamam fire fully before sleeping. Dispose of hot ash and embers only in a metal container, away from wood and dry grass.
- Keep heaters at least one metre from curtains, bedding, furniture and clothes. Do not dry clothes on or over a heater.
- Keep rooms ventilated when using LPG, kerosene or charcoal heaters. Burning fuel in a closed room can cause suffocation.

Electrical safety
- Do not overload sockets or use loose, joined or damaged wires. Avoid hooking and unauthorised connections.
- Use only ISI-marked appliances. Do not use faulty or substandard heaters, boilers and electric blankets.
- Fit proper fuses, MCBs and earth leakage circuit breakers, and get old wiring checked by a licensed electrician.
- Keep wires away from hot and wet surfaces.

Kitchen and LPG
- Do not leave cooking unattended. Turn off the stove knob and the cylinder regulator after use and at night.
- Check the gas pipe regularly and replace it when cracked or expired.
- If you smell gas, do not switch any light or appliance on or off. Open doors and windows, shut the regulator and call the gas agency helpline.

Around the house
- Do not store dry grass, firewood, kerosene or other combustible material inside or against the house, especially in attics and wooden upper storeys. Keep it at a safe distance.
- Keep matches, lighters and candles out of the reach of children.
- Do not throw away lit cigarette or bidi ends carelessly.
- Keep lanes, stairs and exits clear so that people can leave quickly and fire tenders can reach the spot.
- Keep buckets of water and sand ready, and a fire extinguisher where possible. Make sure every family member knows the escape route and the emergency numbers.
- Look after the elderly, children and persons with disabilities, who need help to get out in time.

PART B: COMMERCIAL AREAS

Owners and managers of shops, markets, hotels, godowns, offices, schools, hospitals and places of worship are responsible for the fire safety of their premises and the people in them.

Fire safety systems
- Install fire extinguishers of the right type and number, keep them serviced, and train staff to use them.
- Keep smoke detectors, alarms, hydrants, hose reels and sprinklers, where installed, in working order.
- Hold a valid fire safety clearance (NOC) from Fire and Emergency Services where the law requires it, and get a fire safety audit done regularly.

Exits and access
- Keep exits, staircases and corridors clear and unlocked during working hours. Mark escape routes clearly and provide emergency lighting.
- Do not block lanes, building entrances or hydrants with stock, stalls or parked vehicles. Fire tenders must be able to reach the spot.

Electrical and heating
- Get wiring and load checked by a licensed electrician. Do not run heaters, blowers and other heavy appliances from temporary or overloaded connections.
- Switch off the mains, heaters and gas supply at closing time. Do not leave heaters, bukharis or kangris burning in closed shops overnight.
- Keep generators and their fuel outside, in a ventilated place away from stock.

Storage and housekeeping
- Store LPG cylinders, fuel, paint, chemicals, fireworks and other flammable goods only within licensed limits, away from heat and electrical panels.
- Do not stack goods up to the ceiling, against electrical boards or in exit passages. Remove packing waste and cardboard daily.
- In hotels, restaurants and dhabas, clean kitchen exhaust ducts regularly, fit gas shut-off valves, and keep cylinders in a ventilated place outside the cooking area.

Preparedness
- Display emergency numbers at a visible place. Prepare an evacuation plan and hold mock drills with staff.
- Market associations should name a volunteer for each lane to guide fire tenders and help with evacuation.
- Night watchmen should know how to raise the alarm and cut off the power supply.

PART C: PEOPLE LIVING NEAR FOREST AREAS

Almost all forest fires are caused by people, so residents, graziers, farmers and visitors in forest fringe areas can prevent most of them.

Prevention
- Do not smoke, or throw lit cigarettes, bidis or matches, in or near forests and dry grassland.
- Do not burn crop residue, dry leaves or waste in fields, orchards or compounds next to a forest.
- Never leave a cooking fire, bonfire or campfire unattended. Douse it with water and stir the ashes until cold before leaving.
- Do not light fires to clear grazing land, collect forest produce or make charcoal. Setting fire to a forest is a punishable offence under the Indian Forest Act.
- Do not carry a burning kangri, torch or firewood through dry forest paths.

Protect your home and village
- Clear dry grass, pine needles, leaves and bushes from around houses, cattle sheds and fodder stores to make a fire-safe strip.
- Store firewood, fodder, LPG cylinders and fuel away from the forest side of the house.
- Keep water, sand, shovels and green branches ready to put out small fires.
- Know your evacuation route and a safe meeting place. Keep important documents, medicines and a torch ready.
- Keep the numbers of the nearest Forest Range Office, Forest Protection Force and fire station at hand. Village Forest Committees and Panchayats should form fire-watch groups during dry spells.

If you see a forest fire
- Report it at once on 112 or 101, or to the nearest forest official, police station or Panchayat. Give the exact location.
- Tackle only a small fire, in a group, by beating it or clearing and wetting the ground around it. Do not enter the forest to fight a large fire.
- Leave immediately when the authorities ask you to. Untie cattle and move livestock and movable goods to a safe place.
- Before leaving, close doors and windows, and move cylinders, fuel and firewood away from the house. If caught in a forest fire
- Do not try to outrun the fire. Take refuge in a still water body such as a pond, not in a fast stream.
- If there is no water nearby, lie down in a clear, low spot with little vegetation and cover yourself with wet clothes, a blanket or soil.
- Breathe through a wet cloth to avoid smoke.
- In a vehicle, stay inside, close windows and vents, and drive slowly with headlights on. Do not drive through heavy smoke.
- Return only after the authorities declare the area safe. In case of fire

1. Raise the alarm and alert everyone nearby.
2. Call 112 or 101. Give the exact address, a landmark and the type of fire. Do not assume someone else has called.
3. Get everyone out, helping children, the elderly and persons with disabilities first. Use the stairs, never the lift.
4. If it is safe, switch off the electricity mains and the LPG regulator.
5. Use an extinguisher, sand or water only on a small fire. Never use water on electrical or oil fires.
6. In smoke, stay low and cover your nose and mouth with a wet cloth.
7. If your clothes catch fire: stop, drop and roll.
8. Do not go back inside for belongings.
9. Keep the road clear and do not crowd the spot, so that fire tender and ambulances can reach it.
10. Cool minor burns under running water. Do not apply toothpaste, oil or ice. Take the injured to the nearest hospital.

PART D: EMERGENCY CONTACTS

Service	Number
Emergency Response Support System (police, fire, medical)	112
Fire and Emergency Services (toll free)	101
Ambulance	108
F&ES Control Room, Srinagar	0194-2452155, 0194- 2452222
F&ES Control Room, Jammu	0191-2457705, 0191- 2435283
UTEOC (UT Emergency Operations Centre)(24x7)	0194-2502253/0194- 2502254
Mr. Arshid Ahmad, Communication Officer, UTEOC (Single Point of Contact, SPOC)	9797041155
Satellite (SAT) Phone, UTEOC	8991121303

Issued in public interest by:
Union Territory Emergency Operation Centre(UTEOC), J&K

(Director)
Disaster Management,
J&K Nodal officer UTEOC

DIPK-7576/26
Dated: 11/11/2026

کرشی وِگھیان کیندر، شوپیان

اطلاعِ عام

ہر خاص و عام کو بذریعہ نوٹس مطلع کیا جاتا ہے کہ کرشی وگھیان کیندر شوپیان میں ایک عدد گائے کی بولی 17 نومبر 2026 بروز منگل دن 11:30 بجے دی جارہی ہے۔ بولی دہندگان سے گذارش ہے کہ وہ مقررہ وقت اور تاریخ پر تشریف لا کر اس بولی میں شرکت کریں۔ بولی دینے سے قبل کے وی کے کے مذکورہ دفتر سے بولی سے متعلق شرائط و ضوابط حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ کامیاب بولی دہندہ کو ساری رقم موقعے پر ہی ادا کرنا ہوگی۔ لہٰذا ضرورت مند حضرات موقعے کا فائدہ اٹھائیں اور فریدوخت میں حصہ لیں۔

المشتہر
ہیڈ
کے وی کے شوپیان

تاریخ: 10 نومبر 2026ء

DIPK-NB-2090/26 | Dated: 11/11/26

UNIVERSITY OF KASHMIR

Office of the Executive Engineer, Construction Division

NOTICE INVITING E-TENDER

For and on behalf of the University of Kashmir, e-tenders (in double cover system) are invited on Percentage (Naqa) Basis from approved and eligible Electrical Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/U.T/ Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Est. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc in shape of E-Challan (in Rs.)	Earnest Money (in Rs.)	Time and Date for Submission of E-Tender.	Date & Time of Opening of Bid	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	Supplying, Fixing, Testing and Commissioning of 40 KVA 3 Phase Servo Stabilizer and allied works for the Gandhi Bhawan, Main Campus, University of Kashmir	3.40 Lacs	Rs.200/-	Rs. 6,800/-	14/11/2026 to 25/11/2026 (4:30 PM)	26/11/2026 (2:30 PM)	"AA"

The bid forms and other details can be obtained from the web site www.kashmiruniversity.net / www.jktenders.gov.in.

Executive Engineer

DIPK-NB-2096/26
Dated: 11/11/2026

نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے اپنے سابق کالج کی 75ویں سالگرہ تقریبات میں شرکت کی

ایمرجنسی مخالف تحریک میں شرکت اور قیدیوں کے اہل خانہ کی مدد کیلئے چندہ جمع کرنے کے دن یاد کئے



تھوتھکوڈی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: نائب صدر جمہوریہ ہند سی پی رادھا کرشنن نے بدھ کے روز جمل نگر تھوتھکوڈی میں واقع وی او چدمبرم کالج کی پلاٹینم جوبلی تقریبات اور سابق طلبہ کے اجتماع میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ یہ کالج ان کا مادر علمی ہے، جہاں انہوں نے 1975 سے 1978 تک تعلیم حاصل کی تھی۔ اس موقع پر انہوں نے کالج کے احاطے میں مجاہد آزادی وی او چدمبرم پلئی کے مجسمے پر گلہائے عقیدت پیش کئے اور ادارے کی 75ویں سالگرہ کی مناسبت سے تعمیر کئے گئے یادگاری محراب کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اپنے سابق کلاس روم کا دورہ بھی کیا اور 1975 سے 1978 کے دوران ان کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے والے ہم جماعتوں سے ملاقات کر کے کالج کے زمانے کی یادیں تازہ کیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ اس کالج، اساتذہ اور یہاں ملنے والی شخصیات نے ان کی سوچ اور شخصیت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا اور انہیں بڑی ذمہ داریوں کیلئے تیار کیا۔ انہوں نے اساتذہ کی تعلیمات، کیمپس کی زندگی اور طالب علمی کے دور میں حاصل ہونے والی اقدار کو بھی یاد کیا۔ ایمرجنسی کے دور کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ کالج میں تعلیم کے دوران انہوں نے ایمرجنسی مخالف تحریک میں حصہ لیا تھا۔ اس دوران انہوں نے ان افراد کے اہل خانہ کی مدد کیلئے چندہ جمع کرنے کی کوششیں بھی کیں، جنہیں ایمرجنسی کے دوران جیلوں میں بند کیا گیا تھا۔ مجاہد آزادی وی او چدمبرم پلئی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے نائب صدر نے آزادی کی جدوجہد میں ان کی بے پناہ قربانیوں، مزدوروں کی فلاح و بہبود کیلئے ان کی وابستگی اور ملک کی آزادی کیلئے ان کی نمایاں خدمات کو اجاگر کیا۔ قومی اتحاد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک متحد قوم کی حیثیت سے ہندوستان کی طاقت مختلف برادریوں کی زبان، ثقافت اور شناخت کے تحفظ کی ضمانت ہے، جن میں تمل ثقافت بھی شامل ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنی مادری زبان پر فخر کرنے کے ساتھ ساتھ قومی شعور کو بھی مضبوط بنائیں۔

وزیر اعظم مودی 13 اور 14 نومبر کو کرناٹک اور گجرات کا دورہ کریں گے

بنگلورو میں 15600 کروڑ سے زائد کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھیں گے



نئی دہلی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: وزیر اعظم نریندر مودی 13 اور 14 نومبر کو کرناٹک اور گجرات کا دورہ کریں گے، جس دوران وہ کرناٹک میں 15600 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح، سنگِ بنیاد اور انہیں قوم کے نام وقف کریں گے۔ ان منصوبوں کا تعلق شہری آمدورفت بجلی کی ترسیل، قابل تجدید توانائی، پٹرولیم بنیادی ڈھانچے، فضلہ انتظام اور ریلوے سمیت اہم شعبوں سے ہے۔ 13 نومبر کو صبح تقریباً 10 بج کر 45 منٹ پر وزیر اعظم بنگلورو میں پرشانتی کیرم کی گولڈن جوبلی تقریبات میں شرکت کریں گے اور اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ دوپہر تقریباً 12 بج کر 45 منٹ پر وہ تاویرے کیرے سے آئی آئی ایم بنگلورو میٹرو اسٹیشن تک میٹرو میں سفر کریں گے اور اس سروس کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ اس کے بعد دوپہر تقریباً ایک بج کر 15 منٹ پر بنگلورو میں 15600 کروڑ روپے سے زائد کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھیں گے، افتتاح کریں گے اور انہیں قوم کے نام وقف کریں گے۔ بعد ازاں وزیر اعظم میسورو روانہ ہوں گے، جہاں سہ پہر تقریباً ساڑھے تین بجے بھارت وَن میں شجر کاری پروگرام میں شرکت کریں گے۔ شام چار بجے وہ کوسموس۔ میسورو پلانیٹیریم کا افتتاح کریں گے اور اس موقع پر اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ 14 نومبر کو وزیر اعظم گجرات کے ضلع بناس کانٹھا میں واقع امباجی مندر میں درشن اور پوجا کریں گے۔ امباجی مندر کو 51 مقدس شکتی پیٹھوں میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ بنگلورو میں ترقیاتی منصوبے اور تقریباً تو وزیر اعظم سوامی وویکانند یوگا انوسندھان سنستھان (ایس۔ وی۔ یاسا) کے رہائشی صدر دفتر پرشانتی کیرم کی گولڈن جوبلی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وہ گولڈن جوبلی بلاک کا سنگِ بنیاد رکھیں گے اور کیرالہ کے شہر تروانت پورم میں ایس۔ وی۔ یاسا کے آف کیمپس کا آغاز کریں گے۔ 13 سے 23 نومبر 2026 تک 'وکست بھارت 2047 کی جانب' کے موضوع کے تحت منعقد ہونے والی یہ تقریبات ادارے کی پانچ دہائیوں پر محیط تعمیر و ترقی اور خدمات کی علامت ہیں۔ پرشانتی کیرم کا قیام 1975 میں جدید سائنس کو ہندوستان کی روحانی دانش کے ساتھ مربوط کرنے کے مقصد سے عمل میں لایا گیا تھا۔ یہ ایس۔ وی۔ یاسا کا مرکز ہے، جسے 2002 میں ڈیمڈ ٹو بی یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا تھا اور جو یوگا کے شعبے میں تعلیم اور تحقیق کیلئے وقف ہے۔

اوم برلا کی سمیت مرکزی وزراء اور ارکان پارلیمنٹ نے مولانا آزاد کو خراجِ عقیدت پیش کیا

یوم پیدائش پر سمودھان سدن کے مرکزی ہال میں ان کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کئے گئے



نئی دہلی، 11 نومبر: لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش کے موقع پر سمودھان سدن کے مرکزی ہال میں ان کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کئے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کرن رجیجو، ارکان پارلیمنٹ اور سابق ارکان پارلیمنٹ نے بھی مولانا ابوالکلام آزاد کی تصویر پر پھول نچھاور کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ لوک سبھا کے سیکریٹری جنرل اتپل کمار سنگھ اور راجیہ سبھا کے سیکریٹری جنرل پی سی موڈی نے بھی مولانا آزاد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں شرکت کرنے والی معزز شخصیات کو لوک سبھا سیکریٹریٹ کی جانب سے ہندی اور انگریزی زبانوں میں شائع کیا گیا مولانا ابوالکلام آزاد کی سوانح اور خدمات پر مشتمل کتابچہ بھی پیش کیا گیا۔ واضح رہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کی تصویر کی نقاب کشائی 16 دسمبر 1959 کو ہندوستان کے اُس وقت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد نے پارلیمنٹ ہاؤس کے مرکزی ہال، جو اب سمودھان سدن کہلاتا ہے، میں کی تھی۔

مرکزی کابینہ نے اسٹینڈ اَپ انڈیا اسکیم جاری رکھنے کو منظوری دے دی

اسکیم کے تحت مزید 2.5 لاکھ خواتین اور ایس سی ایس ٹی کاروباری افراد مستفید ہوں گے



نئی دہلی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے دوران اسٹینڈ اَپ انڈیا اسکیم کو 31 مارچ 2031 تک مزید پانچ سال جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد خواتین، درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) سے تعلق رکھنے والے افراد میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینا اور انہیں مالی معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس توسیع کے تحت آئندہ پانچ برسوں میں مزید 2.5 لاکھ کاروباری افراد کو مالی سہولیات فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اپریل 2016 میں آغاز کے بعد سے اب تک اس اسکیم کے ذریعے 2.75 لاکھ سے زائد خواتین، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے کاروباری افراد کو قرضوں کی سہولت فراہم کی جا چکی ہے۔ اسکیم کی اہم خصوصیات اس اسکیم کے تحت خواتین، ایس سی اور ایس ٹی طبقات سے تعلق رکھنے والے اہل کاروباری افراد نئے کاروباری ادارے قائم کرنے کیلئے قرض حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں مینوفیکچرنگ، خدمات، تجارت اور زراعت سے منسلک سرگرمیاں شامل ہیں۔ قرض کی رقم 10 لاکھ روپے سے زیادہ اور ایک کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے۔ یہ قرض مشترکہ ذمہ داری کا ہوگا، جس میں ورکنگ کیپٹل اور ٹرم لون شامل ہوں گے، یا صرف ٹرم لون کی صورت میں فراہم کیا جا سکے گا۔

مائیکرو یونٹس کریڈٹ گارنٹی فنڈ جاری رکھنے کو منظوری

مرکزی کابینہ کی طرف سے اسکیم کو 31 مارچ 2031 تک توسیع



نئی دہلی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے دوران مائیکرو یونٹس کریڈٹ گارنٹی فنڈ (سی جی ایف ایم یو) کو مزید پانچ سال، یعنی 31 مارچ 2031 تک جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت نیشنل کریڈٹ گارنٹی ٹرسٹی کمپنی لمیٹڈ (این سی جی ٹی سی) کے ذریعے قرض فراہم کرنے والے اداروں کو قرضوں کی عدم ادائیگی کے خطرے کے خلاف کریڈٹ گارنٹی فراہم کی جاتی ہے۔ ستمبر 2026 تک پردھان منتری مدرا یوجنا کے آغاز سے اب تک قرض فراہم کرنے والے اداروں کی جانب سے 60.36 کروڑ سے زائد قرض منظور کئے جا چکے ہیں، جن کی مجموعی مالیت 43.34 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ جنوری 2016 میں شروع کیا گیا کریڈٹ گارنٹی فنڈ ملک میں مدرا یوجنا کے تحت قرضوں کی توسیع میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

INS یتوا کی جدید کاری کیلئے 498 کروڑ کا معاہدہ

بحری جہاز کے پرانے نظام محرکہ کی جگہ ڈیزل انجن نصب کیا جائے گا



نئی دہلی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: وزارت دفاع نے بھارتی بحریہ کے جنگی جہاز آئی این ایس بیتوا کی معمول کی مرمت اور جدید کاری کے لیے کوچن شپ یارڈ لمیٹڈ کے ساتھ 498.58 کروڑ روپے کا معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدے پر 11 نومبر 2026 کو نئی دہلی میں سیکریٹری دفاع راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ معاہدے کے تحت بھارتی بحریہ کے براہم پتر کلاس کے فریگیٹ آئی این ایس بیتوا میں نظام محرکہ کی بڑی تبدیلی کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے جہاز میں موجود بھاپ سے چلنے والے نظام کو ہٹا کر اس کی جگہ ڈیزل انجن پر مبنی نظام نصب کیا جائے گا۔ مرمت اور جدید کاری کے اس عمل میں جدید ہتھیاروں کا نظام بھی نصب کیا جائے گا، جس سے جہاز کی جنگی اور آپریشنل صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ مقامی دفاعی صنعت کو فروغ دینے کے منصوبے سے جہازوں کی مرمت اور دیکھ بھال کے شعبے میں مقامی صلاحیتوں کو مزید تقویت ملنے کی توقع ہے۔ بالخصوص بحری جہازوں کے نظام محرکہ میں پیچیدہ تبدیلیوں اور جدید کاری کے کاموں کو مقامی سطح پر انجام دینے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

آرمی چیف جنرل دھیرج سیٹھ نے مستقبل کی جنگ میں میکانائزڈ فورسز کے اہم کردار کو اجاگر کیا

جدید ٹیکنالوجی، خود انحصاری اور مسلح افواج کے درمیان بہتر تال میل کو ناگزیر قرار دیا



نئی دہلی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: آرمی چیف جنرل دھیرج سیٹھ نے 11 نومبر 2026 کو نئی دہلی کے مانک شا سینٹر میں منعقدہ میکانائزڈ فورسز سمپوزیم 2026 کے دوران "برصغیر میں مستقبل کی جنگی حکمتِ عملی کا تصور" کے موضوع پر خطاب کیا۔ دو روزہ سمپوزیم کا اہتمام کیولری آفیسرز ایسوسی ایشن نے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف میکانائزڈ فورسز کے اشتراک سے کیا ہے، جس میں اعلیٰ فوجی افسران، سابق فوجی اہلکار، دفاعی سائنس دان، صنعتی شعبے کے نمائندے اور تزویراتی امور کے ماہرین جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت پر تبادلہ خیال کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ اپنے خطاب میں آرمی چیف نے ابھرتے ہوئے آپریشنل چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بھارتی فوج میں جاری تبدیلیوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کی تبدیلی کا عمل صرف جدید ساز و سامان کے حصول اور تنظیمی ڈھانچے میں ردوبدل تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کے لیے جدت، ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی اور تیز رفتار فیصلہ سازی پر مبنی ماحول کو فروغ دینا بھی ضروری ہے، جبکہ اس تمام عمل کا مرکز یودھا یعنی سپاہی ہی رہنا چاہیے۔ مشترکہ کارروائیوں اور خود انحصاری پر زور جنرل دھیرج سیٹھ نے مستقبل کی جنگوں میں مشترکہ کارروائیوں اور مختلف شعبوں کے درمیان ہم آہنگی کو بنیادی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے مسلح افواج کی مختلف شاخوں اور آپریشنل شعبوں کے درمیان بلا تعطل تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ دفاعی صلاحیتوں کی ترقی اور صنعت و تعلیمی اداروں کے ساتھ مضبوط شراکت داری کے ذریعے خود انحصاری کے تئیں بھارتی فوج کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ میکانائزڈ فورسز کے ارتقا کا ذکر کرتے ہوئے آرمی چیف نے ان کے سفر کو فوج کی بدلتے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت کا مظہر قرار دیا اور مستقبل کی جنگوں میں ان کے اہم کردار کے تسلسل پر اعتماد ظاہر کیا۔ دفاعی کتاب کی رونمائی آرمی چیف کا خطاب سمپوزیم کے افتتاحی اجلاس کا مرکزی حصہ رہا۔ اجلاس کا آغاز کیولری آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر لیفٹیننٹ جنرل اشوک مہتا (ریٹائرڈ) کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔

مرکزی کابینہ نے ربیع سیزن 27-2026 کیلئے کھادوں پر سبسڈی منظور کی

فاسفیٹک اور پوٹاشک کھادوں کیلئے 62370 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز



نئی دہلی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے دوران ربیع سیزن 27-2026 کے لیے فاسفیٹک اور پوٹاشک (پی اینڈ کے) کھادوں پر غذائی اجزا پر مبنی سبسڈی (این بی ایس) کی شرحوں کو منظوری دے دی ہے۔ یہ شرحیں یکم اکتوبر 2026 سے 31 مارچ 2027 تک نافذ رہیں گی۔ ربیع سیزن 2026-27 کے لیے سبسڈی کی مد میں عارضی بجٹ کی ضرورت تقریباً 62370.02 کروڑ روپے تخمینہ کی گئی ہے، جو ربیع سیزن 2025-26 کے لیے مختص 37925.29 کروڑ روپے کے مقابلے میں تقریباً 24417.73 کروڑ روپے زیادہ ہے۔ کسانوں کو کیا فائدہ ہوگا؟ اس فیصلے سے کسانوں کو سبسڈی کے تحت کھادیں مناسب اور قابل برداشت قیمتوں پر دستیاب رہنے کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ کھادوں اور ان کی تیاری میں استعمال ہونے والے خام مال کی بین الاقوامی قیمتوں میں حالیہ اتار چڑھاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے فاسفیٹک اور پوٹاشک کھادوں پر سبسڈی کو معقول بنایا جائے گا۔ عمل درآمد کی حکمت عملی کے تحت حکومت کی جانب سے ربیع سیزن 27-2026 کے لیے منظور شدہ شرحوں کے مطابق فاسفیٹک اور پوٹاشک کھادوں، بشمول ڈی اے پی اور این پی کے ایس کی مختلف اقسام پر سبسڈی فراہم کی جائے گی۔ اس اقدام کا مقصد کسانوں کے لیے ان کھادوں کی بلا تعطل دستیابی اور مناسب قیمتوں پر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ پس منظر حکومت کھاد تیار کرنے والی کمپنیوں اور درآمد کنندگان کے ذریعے کسانوں کو ڈی اے پی سمیت فاسفیٹک اور پوٹاشک کھادوں کی 28 اقسام رعایتی قیمتوں پر فراہم کر رہی ہے۔ ان کھادوں پر سبسڈی یکم اپریل 2010 سے نافذ غذائی اجزا پر مبنی سبسڈی اسکیم کے تحت دی جاتی ہے۔

بمسٹیک ممالک کا صحت کے شعبے میں مشترکہ تعاون بڑھانے پر اتفاق

کولمبو میں پہلے صحت وزرائے اجلاس کے دوران مشترکہ اعلامیہ متفقہ طور پر منظور کیا گیا



کولمبو، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: خلیج بنگال کے خطے میں صحت کے شعبے میں علاقائی تعاون کو مضبوط بنانے کی جانب اہم پیش رفت کرتے ہوئے کولمبو، سری لنکا میں منعقدہ بمسٹیک کے پہلے وزرائے صحت اجلاس میں رکن ممالک نے متفقہ طور پر مشترکہ وزارتی اعلامیہ منظور کر لیا۔ اعلامیے میں تمام رکن ممالک نے قابل رسائی، سستی اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، علاقائی صحت کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور صحت عامہ کے ایسے نظام قائم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا جو ہنگامی حالات اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کر سکیں۔ مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود اور کیمیکلز و کھاد کے وزیر جگت پرکاش نڈا نے اجلاس میں بھارت کی نمائندگی کی۔ انہوں نے معلومات کے تبادلے، ویکسین جدت، صلاحیت سازی اور صحت عامہ سے متعلق مشترکہ مسائل کے حل کے لیے باہمی اقدامات کے ذریعے علاقائی تعاون کو آگے بڑھانے میں بھارت کے کردار کو اجاگر کیا۔ اجلاس میں صحت عامہ سے متعلق بمسٹیک کے نظر ثانی شدہ ایکشن پلان 2026-2030 کو بھی منظور کیا گیا، جس میں بیماریوں کی نگرانی، وبائی امراض سے نمٹنے کی تیاری، ویکسین صحت، روایتی طب، ون ہیلتھ اور طبی عملے کی ترقی کے شعبوں میں تعاون کے لیے ایک منظم لائحہ عمل پیش کیا گیا ہے۔ سری لنکا کے ساتھ طبی تعاون میں توسیع اجلاس کے دوران بھارت اور سری لنکا کے درمیان دوطرفہ تعاون کے تحت اہم اقدامات بھی سامنے آئے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ تین روزہ دورے پر اٹلی روانہ

اٹلی کے وزراء سے سائنسی تعاون پر بات چیت کریں گے



نئی دہلی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم (آزادانہ چارج) اور وزیر مملکت برائے وزیر اعظم دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور ڈاکٹر جتیندر سنگھ بھارت کے یورپ کے ساتھ سائنسی روابط مضبوط بنانے اور سائنس، ٹیکنالوجی و اختراع کے شعبوں میں بین الاقوامی شراکت داری کو فروغ دینے کے مقصد سے آج تین روزہ سرکاری دورے پر اٹلی روانہ ہو گئے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ بھارتی وفد کی قیادت کر رہے ہیں اور دورے کے دوران اٹلی کے وزراء، جن میں خلائی امور، ایرو اسپیس اور تحقیقی تعاون کے ذمہ دار وزراء شامل ہیں، کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ دورے کے پروگرام میں اعلیٰ سطحی دوطرفہ ملاقاتیں، 12 نومبر کو روم میں منعقد ہونے والا دوسرا بھارت۔ اٹلی سائنس و اختراع مذاکرات 2026 اور ٹریسٹ میں معروف سائنسی تحقیقی اداروں کے ساتھ تبادلہ خیال شامل ہے۔

مرکزی کابینہ نے نوئیڈا سے گریٹر نوئیڈا تک ایکوالائن میٹرو کوریڈور کی توسیع منظور کر لی

دونوں شہروں میں فعال میٹرو نیٹ ورک کی لمبائی 71.878 کلومیٹر ہو جائے گی



نئی دہلی، 11 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے دوران نوئیڈا میٹرو ریل پروجیکٹ کے تحت ایکوا لائن میٹرو کوریڈور کو نوئیڈا اسکیٹر 51 سے گریٹر نوئیڈا اسکیٹر 04 تک توسیع دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت 8.449 کلومیٹر طویل نئی میٹرو لائن تعمیر کی جائے گی، جس پر پانچ ایلیویٹڈ اسٹیشن قائم ہوں گے۔ اس کوریڈور کے فعال ہونے کے بعد نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں فعال میٹرو ریل نیٹ ورک کی مجموعی لمبائی 71.878 کلومیٹر ہو جائے گی۔ ریلوے اور شہری ترقی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم توسیعی منصوبے کے ذریعے نوئیڈا کے کئی اہم تجارتی، صنعتی، تعلیمی، طبی اور رہائشی علاقوں کو بہتر عوامی سفری سہولت فراہم ہوگی جہاں فی الحال مؤثر میٹرو رابطے کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ نوئیڈا اسکیٹر 61 میں بلیو لائن میٹرو کے ساتھ انٹرچینج کی سہولت بھی دستیاب ہوگی، جس سے مسافروں کو اہم سفری راستوں تک براہِ راست رسائی حاصل ہو سکے گی۔ اس کوریڈور کے فعال ہونے کے بعد نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں فعال میٹرو ریل نیٹ ورک کی مجموعی لمبائی 71.878 کلومیٹر ہو جائے گی۔ ریلوے اور شہری ترقی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم توسیعی منصوبے کے ذریعے نوئیڈا کے کئی اہم تجارتی، صنعتی، تعلیمی، طبی اور رہائشی علاقوں کو بہتر عوامی سفری سہولت فراہم ہوگی جہاں فی الحال مؤثر میٹرو رابطے کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ نوئیڈا اسکیٹر 61 میں بلیو لائن میٹرو کے ساتھ انٹرچینج کی سہولت بھی دستیاب ہوگی، جس سے مسافروں کو اہم سفری راستوں تک براہِ راست رسائی حاصل ہو سکے گی۔ اس کوریڈور کے فعال ہونے کے بعد نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں فعال میٹرو ریل نیٹ ورک کی مجموعی لمبائی 71.878 کلومیٹر ہو جائے گی۔ ریلوے اور شہری ترقی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم توسیعی منصوبے کے ذریعے نوئیڈا کے کئی اہم تجارتی، صنعتی، تعلیمی، طبی اور رہائشی علاقوں کو بہتر عوامی سفری سہولت فراہم ہوگی جہاں فی الحال مؤثر میٹرو رابطے کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ نوئیڈا اسکیٹر 61 میں بلیو لائن میٹرو کے ساتھ انٹرچینج کی سہولت بھی دستیاب ہوگی، جس سے دفتری مقامات، بلیو سیفائر مال اور دیگر تجارتی مراکز شامل ہیں۔

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my service records (A.R.P. No.: 003151, serving in I.R.P. 4TH B.N. WAYAN KUPWARA), my name has been erroneously mentioned as SHABIR AHMED LONE S/O NOOR MOHD. LONE R/O HANJIWERA BALA PATTAN DIST. BARAMULLA instead of SHABIR AHMAD LONE S/O NOOR MOHD. LONE R/O HANJIWERA BALA PATTAN DIST. BARAMULLA. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the competent authorities or department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

SHABIR AHMAD LONE S/o Noor Mohd. Lone
R/o Hanjiwera Bala Pattan, Dist. Baramulla
Contact No.: 9018885715

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in the school records of my son Ziyan Sajad studying in Sheikh Ali Mission School Khonmoh in Class 4th, his mother's name has been erroneously mentioned as Sumiya Akhter instead of her correct name as per birth certificate, Sumy Akhter.
Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the school authorities or concerned department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection .

SAJAD AHMAD GANIE F/o Ziyan Sajad
R/o Khonmoh, Srinagar

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer ID No. 0203010025221 is on my name i.e Rabiya Amin D/o Late Mohammad Amin Sofi R/o 251, Housing Colony Near Masjid Abu Bakar Bemina Srinagar, Kashmir. Now I want to transfer the same electric connection into the name of my mother, Ruksana Akhter Widow of Mohd Amin Sofi. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact the concerned PDD authorities (Watal Kadal Srinagar / Sub Division Bemina) within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Rabiya Amin D/o Late Mohammad Amin Sofi
R/o 251, Housing Colony Near Masjid Abu Bakar
Bemina, Srinagar, Kashmir

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Code No. 0201040006765 and Installation No. UK 21-R1 was on the name of Mushtaq Ahmad Shahardar S/o Mohammad Yousuf Shahardar R/o Peer Mohalla. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact the concerned Division or Sub Division within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Masee Ullah Shahardar S/o Bashir Ahmed
Shahardar R/o H.NO. 170,Peer Mohalla, Near
Jamia Masjid, Khonmoh, Lasjan, Srinagar, Jammu
and Kashmir-191101

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پولیس کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ زخمی اہلکاروں کو علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کر دیا گیا۔ پولیس افسر نے بتایا کہ زخمیوں میں کانسٹیبل راکیش داس ولد ارون داس ساکنہ آسام شامل ہیں، جن کی ٹانگ پر زخم آیا ہے اور ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ پولیس افسر کے مطابق، کانسٹیبل سنتوش چندر ولد مہادیو، ساکنہ مغربی بنگال کے پیٹ اور ریڑھ کی ہڈی پر زخم آئے ہیں۔ ان کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے اور اس وقت آپریشن تھیٹر میں ان کا علاج جاری ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہیڈ کانسٹیبل سومیر سنگھ ولد مہادیو، ساکنہ مدھیہ پردیش کی بائیں بازو پر گولی لگی ہے اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بعد ازاں ایک زخمی اہلکار سنتوش چندر کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے بادامی باغ سری نگر میں قائم 92 بیس ہسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعے کے فوراً بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی تلاش کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔

بقیہ نمبر 2

ہو رہے ہیں۔ میں دہشت گردی کی اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتا ہوں اور لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ذمہ داروں کو پکڑ کر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر کے لوک بھون میں سینئر عہدیدار کے ساتھ سیکورٹی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ سیکورٹی فورسز کو دہشت گردوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے لئے آزادانہ ہاتھ دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

کہا کسان کا طبقہ بہت عرصے سے خاموشی کے ساتھ مشکلات برداشت کر رہا ہے۔ غلام نبی وازا نے بتایا، "پکوان تیار کرنے میں کئی گھنٹے لگ جاتے ہیں، اور عام طور پر ہمیں رات گئے تک کام کرنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد ہم سے توقع کی جاتی ہے کہ ہم دوپہر کا کھانا (لنچ) تقریباً 1 بجے سے شام 6 بجے تک پیش کریں، اور پھر رات کا کھانا (ڈنر) شروع ہوتا ہے جو رات کے کافی پہر تک چلتا ہے۔" انہوں نے شکایت کی کہ اگر باورچی دلہن کے گھر کھانا پکا رہے ہوں، تو انہیں دولہے اور اس کے ہمراہیوں کے پہنچنے کا انتظار کرنا پڑتا ہے، جو اکثر آدھی رات گزرنے کے بعد ہی پہنچتے ہیں۔ غلام نبی وازا نے کہا، "ایسے واقعات بھی پیش آئے ہیں جہاں مولوی صاحب نکاح پڑھائے بغیر ہی چلے گئے کیونکہ دولہا رات 1 بجے تک نہیں پہنچا۔ ہم بھی انسان ہیں۔ اس لیے اب ہم نے رات 10 بجے کی حتمی حد مقرر کر دی ہے۔" انہوں نے کہا کہ شادی کی تقریبات میں تاخیر سے پہنچنا ایک فیشن بن گیا ہے، اور انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس بری عادت کو ترک کر دیں۔

بقیہ نمبر 4

کے افسران کو ہدایت دی کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کی جائے اور ان کی عملی پیش رفت کے ساتھ ساتھ مختص فنڈز کے مؤثر استعمال کو بھی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ریاستوں کو سرمایہ جاتی سرمایہ کاری کے لیے خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی) اسکیم کے تحت جاری منصوبوں کا ہر پندرہ روز بعد جائزہ لینے کی ہدایت دی، تاکہ منصوبے مقررہ وقت پر مکمل ہوں اور مختص رقومات کا مکمل استعمال ممکن بنایا جا سکے۔ عمر عبداللہ نے مختلف ترقیاتی اور امدادی اسکیموں کے تحت فنڈز بروقت جاری کرنے پر بھی زور دیا۔ خاص طور پر حلقہ جاتی ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) کی رقومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی، تاکہ ان اسکیموں کے فوائد عوام تک پہنچنے میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔ منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو مقررہ ضابطوں کے تحت جنگلاتی منظوریوں سے متعلق زیر التوا معاملات جلد نمٹانے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں کابینہ وزراء، وزیر اعلیٰ کے مشیر، مقامی ارکان اسمبلی، چیف سیکریٹری اور مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 5

کے مبارک موقع پر ملک بھر میں رہنے والے اپنے تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" وزیر اعظم نے اس تہوار کی جذباتی اور ثقافتی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھائی دوج بہن بھائیوں کے گہرے رشتے کی مٹھاس اور اپنائیت کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "اس مبارک موقع پر میں سب کی خوشی اور خوش حالی کی پرارتھنا کرتا ہوں۔" بھائی دوج کا یہ تہوار بھائیوں اور بہنوں کے درمیان خاص رشتے کے نام ہوتا ہے۔ اس موقع پر بہنیں روایتی طور پر اپنے بھائیوں کے ماتھے پر تلک لگاتی ہیں اور ان کی خوشی، خوش حالی اور لمبی عمر کے لیے پرارتھنا کرتی ہیں۔ اس کے جواب میں بھائی بھی اپنی بہنوں سے محبت اور ان کا ساتھ نبھانے کے عزم کا اظہار کرتے ہیں۔ اس موقع پر خاندان کے افراد ایک جگہ جمع ہوتے ہیں، روایتی رسومات ادا کی جاتی ہیں اور تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے۔ ملک بھر میں مختلف انداز سے منایا جانے والا بھائی دوج خاندانی رشتوں، باہمی محبت اور بہن بھائیوں کے درمیان نسل در نسل قائم رہنے والے مضبوط تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 6

وہ 4 نومبر 2026 کو رام بن کے کنگا علاقے میں واقع پالاش چائلڈ کیئر انسٹی ٹیوٹ سے لاپتہ ہو گیا تھا۔ مسلسل پیروی اور مربوط کارروائی کے نتیجے میں سب انسپکٹر تنویر احمد کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے سرینگر کے خانیار علاقے میں واقع کوئی پورہ سے لاپتہ بچے کو تلاش کر لیا۔

بقیہ نمبر 7

قائم کردہ ڈائریکٹوریٹ آف انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ کو ایک تبدیلی کا اقدام قرار دیا۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سیڈ ٹیسٹنگ، کولڈ چین مینجمنٹ اور مٹی کی صحت کی خدمات جیسے شعبوں میں کاروباری ادارے قائم کر کے ملازمت کے تخلیق کار بنیں۔ انہوں نے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ اس ڈائریکٹوریٹ کو ایک ایسے پلیٹ فارم کے طور پر تیار کرے جو پورے جموں و کشمیر کے نوجوان کاروباری افراد (entrepreneurs) کو رہنمائی، مشاورت اور سرمایہ تک رسائی میں مدد فراہم کرے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 'ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر' (صحت اور تندرستی کے مرکز) کا افتتاح بھی کیا، اور اسے طلباء اور فیکلٹی ممبران کی فلاح و بہبود کے لیے یونیورسٹی کے بنیادی ڈھانچے میں ایک اہم اضافہ قرار دیا۔ مسلسل اقدامات پر زور دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے SKUAST-کشمیر (سکواسٹ-کشمیر) سے کہا کہ وہ آنے والے ایک سال کے اندر آبپاشی کی نئی ٹیکنالوجی کو دیہات تک پہنچائے اور اس کی بہتری میں کسانوں کو فعال طور پر شامل کرے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سینسرز کے ذریعے جمع کیے گئے ڈیٹا کو مقامی زبانوں میں سادہ زرعی مشوروں (advisories) میں تبدیل کیا جائے اور انہیں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے کسانوں تک پہنچایا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ طلباء کے زیر قیادت کم از کم 100 اسٹارٹ اپس کے قیام میں سہولت فراہم کرے، لیبارٹریوں، کوآپریٹو سوسائٹیوں، کسان-پیداواری تنظیموں اور کسانوں کے درمیان روابط کو مضبوط بنائے، اور مستقبل کے پروگراموں میں نوجوانوں اور خواتین کسانوں کو مرکزی حیثیت دے۔ "ہمیں ڈیٹا اور ٹیکنالوجی کو کسان کا ساتھی بنانا ہوگا۔ ہمارا ہدف یہ ہونا چاہیے کہ آنے والے ایک سال کے اندر SKUAST-کشمیر کیمپس سے طلباء کے زیر قیادت کم از کم 100 کاروباری ادارے اور اسٹارٹ اپس قائم کیے جائیں۔ یونیورسٹی کو لیبارٹریوں اور کوآپریٹو سوسائٹیوں، کسان-پیداواری تنظیموں اور محققین (researchers) نیز چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے درمیان ایک مضبوط پل کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ میں چاہتا ہوں کہ نوجوان اور خواتین کسان ہر پروگرام کے مرکز میں ہوں،" انہوں نے کہا۔ موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے بڑھتے ہوئے چیلنجوں پر زور دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ پائیدار ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کو اپنی شناخت کا مرکزی حصہ بنائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی کا اصل پیمانہ کسانوں کی آمدنی میں بہتری، ان کی معاشی تحفظ کو مضبوط بنانا اور دیہی علاقوں میں مواقع کو وسیع کرنا ہے۔ "جموں و کشمیر کی شناخت اس کے محنتی کسانوں، دستکاروں، اور زراعت، باغبانی اور دستکاری کی اس کی شاندار روایات میں مضمر ہے۔ گزشتہ 6 سالوں میں HADP (ایچ اے ڈی پی) کے منصوبوں اور کسانوں پر مرکوز پالیسیوں نے جموں و کشمیر کی دیہی معیشت کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کسی بھی جدید ٹیکنالوجی یا جدید آلات کی اصل کامیابی بھی ممکن ہے جب ان کے فوائد دیہات میں بسنے والے چھوٹے کسانوں تک پہنچیں اور ان کی آمدنی میں حقیقی اضافہ کریں۔ اس موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے ایک 'کافی ٹیبل بک' (تصویری کتاب) جاری کی، جس میں سکواسٹ-کشمیر (Kashmir-SKUAST) کی کامیابیوں اور اس کے ادارہ جاتی سفر کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، ایک 'اعلیٰ تاثیر ڈیٹا مینجمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن ورک فلو سسٹم' (کثیر سطحی ڈیٹا مینجمنٹ اور منظوری/ایکریڈیٹیشن سے متعلق نظام) کا بھی آغاز کیا گیا، جس کا مقصد ادارہ جاتی ڈیٹا کے انتظام اور منظوری سے متعلق عمل کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ افتتاحی تقریب میں وزیر برائے زرعی پیداوار، مالیات، کان کنی اور کوآپریٹو شری جاوید احمد ڈار؛ سکواسٹ-کشمیر' کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی؛ سکواسٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد اشرف گنائی؛ سری نگر کے ڈپٹی کمشنر شری اکشے لبرو؛ سکواسٹ-کشمیر' کے رجسٹرار پروفیسر عظمت عالم خان کے علاوہ مختلف شعبہ جات کے سربراہان (HoDs)، اعلیٰ عہدیداران، فیکلٹی ممبران اور طلباء نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 8

اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء کی تھوک تجارت

ہوتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کہا گیا ہے کہ دیئر ہاؤس مارکیٹ جموں میں آتشزدگی کے واقعے کی تحقیقات کیلئے تشکیل کردہ 2 نفری اعلیٰ سطحی کمیٹی میں انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں تیجندر سنگھ اور ڈویژنل کمشنر جموں وکاس کنڈل شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 9

ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ موٹر سائیکل کے دہشت گردوں کے زیر استعمال ہونے سے متعلق سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی خبر تصدیق شدہ حقائق کے برعکس ہے۔

بقیہ نمبر 10

جہاں سے بعض زخمیوں کو مزید علاج کیلئے ضلع اسپتال پلوامہ منتقل کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کے سدھا کے مطابق تمام زخمیوں کی حالت مستحکم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دو طلبہ کو ایس ایم ایچ ایس اسپتال جبکہ ایک ایک کو سکورہ اور مہاراجہ ہری سنگھ اسپتال منتقل کیا گیا۔

بقیہ نمبر 11

عاشق حسین لون (ڈرائیور، گاڑی نمبر JK13H-8514) ولد بشیر احمد لون، ساکن زرا کن کیلر؛ عمر حسین وانی ولد محمد اشرف وانی ساکن تھریرہ کیلر؛ جمیل احمد لون ولد بشیر احمد لون، ساکن زرا کن کیلر اور عمر حسین وانی ولد محمد اشرف وانی، ساکن تھریرہ، کیلر) کے طور پر ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 12

جغرافیائی حدود سے ماورا ہوتے ہیں۔" انہوں نے کولگام کے شاندار تہذیبی ورثے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ضلع ایک ایسی منفرد ثقافتی روایت کی نمائندگی کرتا ہے جہاں روحانیت، تخلیقی صلاحیت، فطرت اور انسانیت طویل عرصے سے ہم آہنگی کے ساتھ موجود ہیں۔ متوج سہمانے ریشی صوفی روایت کے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے یوگی للیشوری، نند ریشی، سید حسین سمنانی اور دیگر بزرگوں اور مفکرین کی خدمات کو یاد کیا جنہوں نے خطے میں ہمدردی، سادگی، بھائی چارے اور روحانی بیداری کی بنیادیں رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ریشی صوفی روایت کے عالمی انسانی نظریے میں انسانیت کو تقسیم سے اور مکالمے کو اختلاف سے بالاتر رکھتا ہے۔ انہوں نے 'ویشو ادبی فیسٹول' کو اس زندہ ورثے کے جدید اظہار اور خیالات، تخلیقی صلاحیتوں اور مستقبل کے امکانات کے جشن سے تعبیر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر متوج سہمانے فیسٹول کے منفرد انداز کو سراہا جو ادب، فن، ورثے اور روزگار کو مربوط کرتا ہے۔ ادبی مباحثوں اور کتابوں کی رسم رونمائی کے علاوہ اس فیسٹول میں روایتی دستکاری اور ثقافتی ورثے کی نمائش بھی کی جاتی ہے، جس میں ایک 'قدیم گاؤں' بھی شامل ہے جو خطے کی تاریخ اور روایات کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "اس فیسٹول میں کتابیں، فن اور ذریعہ معاش یکجا ہیں جو یہ پیغام دیتے ہیں کہ مصنفین اور شعراء سے مکالمے، کتابوں کی رسم رونمائی اور باہمی گفتگو کے ساتھ ساتھ کاریگروں کی دستکاری کی بھی پیش کیا جائے گا۔ ان سب کے درمیان ایک 'قدیم گاؤں' ہے جو ہمارے ورثے کی علامت ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہر شخص نے ایک دوسرے سے کچھ نہ کچھ سیکھا ہوگا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے فیسٹول کی مستقبل میں ترقی کے لئے پانچ نکاتی ایجنڈا بھی پیش کیا۔ ان میں زبانی روایات، لوک کہانیوں اور لوک شاعری کی دستاویز بندی کے لئے "ویشو آرکائیو" کا قیام، کثیر لسانی تراجم کو فروغ دینے کے لئے جدید لسانی ٹیکنالوجی کا استعمال، دور دراز دیہاتوں تک موبائل لائبریریوں کی توسیع، فیسٹول کا سیاحت، دستکاریوں اور ہوم اسٹے کے ساتھ مربوط کرنا اور ملک بھر سے مصنفین اور شعراء کو راغب کرنے کے لئے "ویشو رائٹرز ریذیڈنسی" کا قیام شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمیں 'ویشو فیسٹول' کو براہ راست سیاحت اور دستکاریوں سے جوڑنا چاہیے۔ فیسٹول کی برانڈنگ سے فائدہ اٹھا کر خطے کے ہوم اسٹے اور غیر معروف سیاحتی مقامات کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ اس فیسٹول کو ایک ثقافتی تحریک میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔"

بقیہ نمبر 13

سے باہر تھی۔ وزیر نے کہا کہ خوابوں کی کوئی آخری تاریخ نہیں ہوتی ہزاروں ہے اینڈ کے بینک امیدواروں نے بھرتی کے انتظار میں اپنی زندگی کے قیمتی سال گنوائے ہیں اس لئے انہیں اس تاخیر کے لئے ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 14

سیاحتی مقامات بھی موسم کی پہلی بڑی برفباری کے منتظر ہیں۔ ادھر زوجیلا پاس، سونہ مرگ، منی مرگ اور گریز میں بھی منگل اور بدھ کی درمیانی رات تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی۔ زوجیلا پاس کے بعض حصوں میں پھسلن پیدا ہونے کے باوجود سرینگر-لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حرکت معمول کے مطابق جاری رہی۔ ٹریفک پولیس سونہ مرگ کے سیکشن آفیسر سعد جعفر نے بتایا کہ سونہ مرگ سے کرگل کی طرف گاڑیوں کو جانے کی اجازت دی جا رہی ہے اور ٹریفک کی نقل و حرکت متاثر نہیں ہوئی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

164.86 لاکھ روپے، سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام پر 464.56 لاکھ روپے اور گلاب گڑھ میں 3.15 ایم وی اے، 33/11 کے وی ریسونگ اسٹیشن کی تعمیر پر 416.95 لاکھ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاسی اگرچہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے نسبتاً ایک چھوٹا ضلع ہے، تاہم اپنے جغرافیائی محل وقوع اور یہاں آنے والے بڑی تعداد میں زائرین کے باعث اسے ترقیاتی سطح پر منفرد چیلنجز کا سامنا ہے۔ بالخصوص شری ماتا ویشنو دیوی اور دیگر مذہبی مقامات کی زیارت کے لیے آنے والے یاتریوں کی بھاری تعداد کے پیش نظر ضلع میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں صرف مقامی آبادی ہی نہیں بلکہ یہاں آنے والے لاکھوں یاتریوں اور سیاحوں کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یاتریوں کی تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، جس کے باعث بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی منصوبہ بندی اور عمل آوری میں کئی چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت مقامی باشندوں اور زائرین دونوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی اور ضلع کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنایا جائے گا۔ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے جاری کاموں میں تیزی لانے اور موجودہ تعمیراتی سیزن کے باقی عرصے کے دوران دستیاب وسائل کا بہترین استعمال یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ افسران سے کہا کہ ضرورت پڑنے پر متعلقہ ارکان اسمبلی کی مشاورت سے ایسے کاموں کی نشاندہی کی جائے جہاں فنڈز کو دوبارہ مختص کیا جا سکتا ہے تاکہ دستیاب رقومات کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ دیہی روزگار کے نئے تشکیل شدہ نظام وی بی-جی رام جی کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اسکیم کو طلب پر مبنی نظام سے تبدیل کر کے مختص شدہ فنڈز اور بجٹ پر مبنی نظام میں منتقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اخراجات میں تیزی لائی جائے تاکہ دستیاب فنڈز کو زمینی سطح پر ٹھوس نتائج میں تبدیل کیا جا سکے۔ عملے کی کمی کے معاملے پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ مسئلہ صرف ریاسی تک محدود نہیں بلکہ کئی دیگر اضلاع میں بھی موجود ہے۔ تاہم انہوں نے نچلی سطح پر خالی آسامیوں پر خصوصی تشویش کا اظہار کیا، کیونکہ ان سے براہ راست عوامی خدمات کی فراہمی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کا محکمہ جاتی سطح پر جائزہ لیا جائے گا اور عملے کی کمی دور کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے مشن یووا پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا اور مالیاتی اداروں کی جانب سے قرض کے معاملات کی منظوری اور رقومات کی ادائیگی سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کی منظوری کے عمل میں بینک نمائندوں کی شمولیت کا مقصد بعد میں قرض کی ادائیگی کو آسان بنانا اور مختلف اداروں کی جانب سے بار بار جانچ پڑتال سے بچنا ہے۔

102

انتظامات برقرار رکھے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اہم سڑکوں اور عوامی راستوں سے برف ہٹانے کو ترجیح دی جائے، بالخصوص اسپتالوں، راشن ڈپوؤں، زیارت گاہوں اور سرکاری اداروں کو ملانے والی سڑکوں کو ترجیحی بنیادوں پر قابل آمدورفت بنایا جائے۔ اس کے علاوہ اندرونی گلیوں، تنگ راستوں، ڈھلوانوں اور ان مقامات پر جہاں برف ہٹانے والی گاڑیاں نہیں پہنچ سکتیں، دستی طور پر برف صاف کرنے کے لیے مناسب افرادی قوت تعینات کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ کمشنر نے ایس ایم سی کے برف ہٹانے والے گاڑیوں کے بیڑے کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ مرمت کے لیے بھیجی گئی گاڑیوں کی مرمت مکمل ہو چکی ہے اور وہ استعمال کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام دستیاب گاڑیوں اور مشینری کے ساتھ مطلوبہ افرادی قوت کو بھی تیار رکھا جائے تاکہ برف باری کے دوران ضرورت پڑنے پر فوری طور پر کام شروع کیا جا سکے۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ زونل اور وارڈ سطح پر ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو خراب موسمی حالات سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ کمشنر نے زور دیا کہ یہ ٹیمیں اپنے متعلقہ افسران اور نگرانی کے نظام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں تاکہ زمینی سطح پر بروقت کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔

104

ڈالنے والوں کو بخشا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی بہادر سیکورٹی فورسز ہر سرگرم دہشت گرد کو تلاش کر کے ختم کرنے اور دہشت گردی کے پورے نیٹ ورک کو تباہ کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم اور اہل ہیں تاکہ شہریوں کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ معصوم بھارتی شہریوں کا خون بہانے کی جرأت کرنے والوں کو بھارت کی سیکورٹی فورسز کی پوری طاقت کا سامنا کرنا

پڑے گا۔ ست شرما جموں کے تریکوٹا نگر میں واقع بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک تنظیمی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں بی جے پی کے نائب صدور بھارت بھوشن، پریا سیٹھی، ریکھا مہاجن اور اے ایس پٹھانیا کے علاوہ جنرل سکریٹری گوپال مہاجن بھی موجود تھے۔ اجلاس میں بی جے پی کے ریاستی عہدیداران، ضلعی صدور، مختلف مورچوں کے صدور، تمام سیلوں کے نمائندوں اور میڈیا، سوشل میڈیا و آئی ٹی ٹیموں نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ کانگریس اور اس کے اتحادی عوام کا اعتماد کھونے کے بعد ایک جائز انتخابی عمل کے حوالے سے الجھن اور بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی سیاسی مایوسی کو جمہوری اداروں کو کمزور کرنے یا عوام کو گمراہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بی جے پی عوامی بیداری مہم کو مزید تیز کرے گی تاکہ لوگوں کو ایس آئی آر کے عمل کی ضرورت، اہمیت اور تاریخی پس منظر سے آگاہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومتوں کے دور میں بھی یہ عمل متعدد مرتبہ انجام دیا جا چکا ہے۔

105

بھی کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے شرکاء کی جانب سے پیش کیے گئے تمام مسائل اور مطالبات کو بغور سنا اور اپنی برادریوں سے متعلق مسائل اجاگر کرنے میں ان کی فعال شرکت کو سراہا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام جائز شکایات کا مقررہ مدت کے اندر ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ پیش کیے گئے مسائل کے حل کے لیے فوری اور ضروری اقدامات کریں اور اگلے بلاک دیوس سے قبل ان کے ازالے کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت محکمہ سماجی بہبود گاندربل کی جانب سے فراہم کردہ تعلیمی کٹس سرکاری اسکولوں کے طلبہ میں تقسیم کیں۔

106

پاسداری کے لئے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے موجودہ حکومت کی کارکردگی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے جاری کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سخت ترین مشکلات، محدود اختیارات، مالی وسائل کی قلت اور مختلف انتظامی رکاوٹوں کے باوجود حکومت عوام کو راحت پہنچانے، بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور عوامی مسائل کے ازالے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، بجلی، پانی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتری لانے کے لئے حکومت کی جانب سے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ موجودہ حالات میں عوامی توقعات پر پورا اترنا یقیناً ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم عوامی بہبود اور لوگوں کو درپیش مشکلات کم کرنے کی کوششیں مسلسل جاری رہنی چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس عوام کے ساتھ اپنے تاریخی رشتے اور اعتماد کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سطح پر عوامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ جمہوریت کی مضبوطی، عوامی حقوق کا تحفظ اور ایک خوشحال، پُرامن اور ترقی یافتہ جموں و کشمیر کی تعمیر جماعت کے بنیادی اہداف میں شامل ہیں۔

107

جاوید اقبال خان، ایڈیٹر کشمیری، جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے مہمانوں اور شرکائے محفل کا استقبال کیا اور فیاض دلبر کی شخصیت و ادبی خدمات کے حوالے سے اس یادگاری تقریب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تقریب کی پہلی نشست محفل مقالات میں فیاض دلبر کی ادبی شخصیت، فکری جہات اور مختلف اصناف ادب میں ان کی تخلیقی کاوشوں کا احاطہ کیا گیا۔ اس نشست میں عیاش عارف نے کلیدی خطبہ پیش کیا، جبکہ معروف ادیب، شاعر، محقق اور زبان شناس شبیر احمد شبیر نے فیاض دلبر کے ادبی کارناموں اور ان کی تخلیقی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر ایک تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ مقالے میں ان کی ادبی بصیرت، فنی مہارت، موضوعاتی تنوع اور کشمیری ادب و ثقافت میں ان کے منفرد مقام کو اجاگر کیا گیا۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر فاروق فیاض نے فیاض دلبر کی ہمہ جہت شخصیت اور ان کے ادبی و فنی مقام پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فیاض دلبر محض ایک ادیب یا شاعر نہیں تھے بلکہ وہ ایک ایسے تخلیق کار تھے جنہوں نے ڈرامہ نویسی، شاعری، تحقیق، تنقید اور فلم سازی سمیت مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے کہا کہ فیاض دلبر کی تخلیقی فکر، مشاہدے کی گہرائی اور اپنے عہد کے سماجی و ثقافتی مسائل کے تئیں حساسیت ان کے کام کو ایک امتیازی حیثیت عطا کرتی ہے۔ تقریب پر ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ، شبیر مجاہد، مشتاق برق، معروف صحافی یوسف جمیل، امداد ساقی، ارشد مشتاق، نے بھی تقریب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور فیاض دلبر کے ساتھ اپنی ذاتی، ادبی اور پیشہ ورانہ وابستگیوں اور یادوں کو شرکائے محفل کے ساتھ بانٹا۔ مقررین نے ان کے ساتھ گزارے ہوئے لمحات، ان کی دوستانہ طبیعت، علمی و ادبی بصیرت، تخلیقی صلاحیتوں اور مختلف ادبی و ثقافتی سرگرمیوں میں ان کے کردار کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ فیاض دلبر کی شخصیت اپنے ہم عصر ادیبوں اور فنکاروں کے لیے ہمیشہ ایک معتبر حوالہ رہے گی۔ تقریب کی دوسری نشست محفل مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مشاعرے میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کیا ان میں پروفیسر نسیم شفائی، رخسانہ جبین، نذیر آزاد، شہناز رشید، عیاش عارف، محمد یوسف شاہین، مسعود شاداب، سید محمد مدنی شامل ہیں۔ تقریب کے اختتام پر کالی داس تھیٹر کے صدر عیاش عارف نے تحریک تشکر پیش کی اور جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز، شرکائے محفل، مقالہ نگاروں، شعرا اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر گلزار احمد نے انجام دی۔

108

مواد کی محفوظ ترسیل اور حفاظت کے انتظامات کے علاوہ سیکورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، نشستوں کی گنجائش اور تمام امتحانی مراکز میں ضروری سہولیات کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا۔ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اے ڈی سی نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریوں سے متعلق تمام انتظامات مقررہ وقت سے پہلے مکمل کریں اور پوری مستعدی کے ساتھ فرائض انجام دیں۔ انہوں نے امتحان کے ہر مرحلے پر مقررہ معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز)، امتحانی رہنما اصولوں اور سیکورٹی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے پر زور دیا۔ اے ڈی سی نے مزید ہدایت دی کہ امتحانی ڈیوٹی پر تعینات تمام اہلکاروں کو ان کے کردار، ذمہ داریوں اور مقررہ طریقہ کار کے بارے میں پہلے سے مکمل طور پر آگاہ کیا جائے تاکہ فرائض کی انجام دہی مؤثر اور مربوط انداز میں ممکن ہو سکے۔ اداروں کے سربراہان اور سینٹر سپرنٹنڈنٹس کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام امتحانی مراکز میں امیدواروں کے لیے مناسب نشستوں، پینے کے پانی، صفائی ستھرائی، حفظان صحت اور دیگر ضروری سہولیات کی دستیابی یقینی بنائیں۔ اے ڈی سی نے واضح کیا کہ ضلع بھر کے تمام امتحانی مراکز میں امتحان کے پرامن، منظم اور شفاف انعقاد کے لیے فول پروف سیکورٹی انتظامات، مسلسل نگرانی اور تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی رابطہ کاری ناگزیر ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ضلع بھر میں امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں۔

109

سوپور کے پرنسپل ڈاکٹر شاہد مظفر احمد نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے شخصیت سازی، ذمہ دار شہریوں کی تربیت اور تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے نوجوان نسل کو تیار کرنے میں تعلیم کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ تقریب کے دوران طلبہ اور ماہرین تعلیم کو ایک ایسا پلیٹ فارم بھی فراہم کیا گیا جہاں انہوں نے ایک جامع، جدید اور ترقی پسند تعلیمی نظام کی تشکیل میں نوجوانوں کی شمولیت کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا۔

110

چارے کی فضا برقرار رکھنے کے لیے عوام کے ساتھ قریبی تال میل اور تعاون کے ساتھ کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

111

کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد مبین، میزبان کالج کی پرنسپل اور کشمیر ڈویژن کے کالجوں کی نوڈل پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سیما ناز، کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید ولایت حسین رضوی، کنٹرولر امتحانات پروفیسر ڈاکٹر خورشید احمد میر، این آئی ای پی اے کے شعبہ اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کی سربراہ پروفیسر آرتی سریواستو، این سی ای آر ٹی نئی دہلی کے شعبہ اساتذہ کی تعلیم کے سربراہ پروفیسر شردھا سنہا اور جی این ڈی یو امرتسر کے شعبہ تعلیم کے ڈین پروفیسر امیت کاؤٹس موجود تھے۔ مہمان خصوصی پروفیسر دنیش سنگھ نے اپنے کلیدی خطاب میں تعلیم کے حقیقی مفہوم اور مقصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی تعلیم اس وقت حاصل ہوتی ہے جب انسان اپنی اندرونی آواز کو پہچانتا اور اس کے مطابق زندگی میں آگے بڑھتا ہے۔ مہاتما گاندھی، سچن ٹنڈلکر اور اجیتا بھگین کی زندگیوں اور جدوجہد کی مثالیں پیش کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ اپنی اندرونی صلاحیتوں، رجحانات اور شوق کو پہچاننا ہی زندگی میں دیرپا کامیابی اور نمایاں کارکردگی کی بنیاد ہے۔ ترقی پسند تعلیمی نظام کے فلسفے پر روشنی ڈالتے ہوئے پروفیسر سنگھ نے تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ طلبہ کو حقیقی زندگی کے مسائل سے روشناس کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو سماجی اور متعلقہ شعبوں کے چیلنجوں سے براہ راست واقف ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق اجتماعی طور پر کام کرتے ہوئے ان مسائل کا سامنا کرنا اور ان کے حل تلاش کرنا اکیسویں صدی کی تعلیم کا حقیقی جوہر ہے۔

113

تاکہ امتحان کے روز امیدواروں کو کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



امیدوں کا بوجھ ویبھو سہواگ کے کندھوں پر

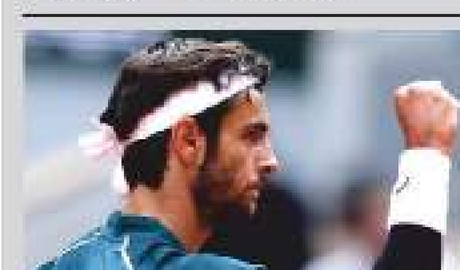
الیمرات، ۱۱ نومبر (یو این آئی) فائنل میں جگہ بنانے کی دوڑ میں جمرات کو ہندوستان کے سامنے چیلنج صرف سیمی فائنل جیتنے تک محدود نہیں ہوگا، بلکہ اسے افغانستان کی ایسی ٹیم کے خلاف کامیابی کا راستہ تلاش کرنا ہوگا جس نے اب تک ٹورنامنٹ میں کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ اس کے لیے ہندوستانی ٹیم کو ناک آؤٹ کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق نظم وضبط اور تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ عمان کے الیمرات کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے جانے والے اے سی سی مینز انڈر ۱۹ ایشیا کپ ۲۰۲۶ کے دوسرے سیمی فائنل میں ہندوستان کی مضبوط بلے بازی اور افغانستان کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کے درمیان دلچسپ مقابلہ متوقع ہے۔ افغانستان نے اپنے تینوں میچ جیت کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ دوسری جانب پاکستان کے خلاف شکست کے باوجود ہندوستان نے شاندار واپسی کرتے ہوئے نیپال اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے خلاف بڑی فتوحات درج کیں اور ناک آؤٹ مرحلے میں داخلہ حاصل کیا۔ ہندوستانی ٹیم کے اعتماد کو بڑھانے والے کسی ایک بلے باز کا ذکر کیا جائے تو وہ آریہ ویر سہواگ ہیں۔ یو اے ای کے خلاف ان کی ۱۶۰ رنوں کی شاندار اننگز محض ایک بڑا اسکور نہیں تھی، بلکہ اس نے ہندوستان کو ایسا مضبوط پلیٹ فارم فراہم کیا جو کسی بھی دباؤ والے مقابلے میں فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ دائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے ۱۶۸ گیندوں پر مشتمل اپنی اننگز میں ۱۷ چوکے اور سات چھکے لگائے۔ ان کی کارکردگی صبر اور جارحیت کے بہترین امتزاج کی عکاسی ہے۔ ان کی اس اننگز سے ہندوستان کے دیگر بلے باز بھی سبق لے سکتے ہیں۔ جارحانہ کرکٹ کھیلنے کا مطلب بلاوجہ خطرہ مول لینا نہیں ہے۔ اگر کوئی بلے باز کریز پر وقت گزارتا ہے تو وہ بعد میں حریف گیندبازوں پر حاوی ہو سکتا ہے۔ سہواگ نے تین اننگز میں مجموعی طور پر ۲۵۲ رن بنائے ہیں اور ایک بار پھر ان سے توقع ہوگی کہ وہ ہندوستان کو مضبوط شروعات فراہم کریں۔ تاہم افغانستان کے خلاف چیلنج مختلف ہوگا۔ اس کے گیندبازوں نے مسلسل عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایسے میں ہندوستانی اوپنر کو ابتدا میں گیند کی حرکت اور گیندبازوں کی درست لائن اور لینتھ کے خلاف محتاط رہنا ہوگا اور اس کے بعد ہی اپنے شاٹس کھیلنے کا موقع تلاش کرنا ہوگا۔ ہندوستان کے مڈل آرڈر کو بھی صرف اوپنرز کی اچھی کارکردگی پر انحصار کرنے کے بجائے خود ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ سیمی فائنل کا رخ چند اوورز میں بدل سکتا ہے، خاص طور پر جب مسلسل وکٹیں گرنے لگیں۔ ابتدائی جھٹکوں کے بعد اننگز کو سنبھالنے اور آخری مرحلے میں تیزی سے رن بنانے کی صلاحیت ہی طے کرے گی کہ ہندوستان ایک چیلنجنگ اسکور بنا پاتا ہے یا نہیں۔ وی کے وجیت یو اے ای کے خلاف ۶۷ رنوں کی اہم اننگز کھیل کر پہلے ہی ثابت کر چکے ہیں کہ وہ ٹیم کو ضروری تعاون دے سکتے ہیں۔ ٹیم کو امید ہوگی کہ دیگر بلے باز بھی اپنی ذمہ داری نبھائیں گے اور سارا بوجھ صرف ایک یا دو کھلاڑیوں پر نہیں چھوڑیں گے۔ دوسری جانب افغانستان نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کی مضبوط ترین ٹیموں میں کیوں شمار ہوتی ہے۔



نیرج کملے نے کوٹہ حاصل کیا

دوحہ (قطر)، 11 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی نشانہ باز نیرج کمار نے بدھ کو یہاں آئی ایس ایس ایف عالمی چیمپئن شپ 2026 میں مردوں کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتنے کے ساتھ لاس اینجلس اولمپک 2028 کے لیے ہندوستان کا کوٹہ بھی حاصل کر لیا۔ کوالیفکیشن راؤنڈ میں 29x-591 کے اسکور کے ساتھ سرفہرست رہنے والے نیرج آٹھ نشانہ بازوں کے فائنل میں 346.5 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے۔ اس طرح انہوں نے لاس اینجلس اولمپکس کے لیے ہندوستان کو دوسرا نشانہ بازی کوٹہ دلایا۔ غیر جانبدار کھلاڑی کی حیثیت سے مقابلے میں حصہ لینے والے دمتری پیمینوف نے 362.8 پوائنٹس کے عالمی جونیئر ریکارڈ کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ سلوواکیہ کے پیٹرک جانی نے 357.2 پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

مشیلسن کوارٹر فائنل میں



اسٹاک ہوم، 11 نومبر (یو این آئی) گزشتہ سال اسی ٹورنامنٹ کے دوران ایڑی کے قریب اکیلیز ٹینڈن میں شدید چوٹ لگنے کے ایک سال بعد ڈنمارک کے ہولگر رونے نے شاندار کامیابی کے ساتھ ہائی پٹ اسٹاک ہوم اوپن میں واپسی کی ہے۔ انہوں نے منگل کو پہلے راؤنڈ کے مقابلے میں آٹھویں سیڈ ٹریبر گس کو 3-6، 4-6 سے شکست دی۔ 2022 میں اسٹاک ہوم اوپن کا خطاب جیتنے والے رونے نے کہا، "گزشتہ سال کے بعد اسٹاک ہوم واپس آنا میرے لیے خاص ہے۔ میں اچھی یادوں پر توجہ دینا پسند کرتا ہوں۔ یہاں کا کورٹ بہت اچھا ہے اور ٹورنامنٹ بھی شاندار ہے۔" سابق عالمی نمبر چار کھلاڑی اس ہفتے اے ٹی پی رینکنگ میں 406 ویں مقام کے ساتھ ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔ گزشتہ سال سویڈن کے دارالحکومت میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کے دوران انہیں اکیلیز ٹینڈن میں چوٹ لگی تھی۔

روہت شرما نے 'بھارت آرمی' کے تعاون پر اظہار تشکر کیا



ماؤنٹ مونگانوئی، ۱۱ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ اسٹار روہت شرما نے بھارت آرمی کے نام ایک جذباتی پیغام جاری کرتے ہوئے ٹیم کے نشیب و فراز کے دوران مسلسل ساتھ دینے پر اس کے اراکین کا شکریہ ادا کیا اور مستقبل میں بھی اسی طرح حمایت جاری رکھنے کی اپیل کی۔ انسٹاگرام پر شیئر کیے گئے ویڈیو پیغام میں روہت کو مخصوص 'بھارت آرمی (بھارت آرمی کا شکریہ)' تحریر والی جرسی پر دستخط کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے دنیا بھر میں موجود ہندوستانی کرکٹ شائقین کا بھی شکریہ ادا کیا، جو گزشتہ کئی برسوں سے ملک اور بیرون ملک ٹیم کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ بھارت آرمی کی مسلسل حمایت کا ذکر کرتے ہوئے روہت نے کہا، 'آپ ہمیشہ چٹان کی طرح ہمارے ساتھ کھڑے رہے اور ہماری حوصلہ افزائی کی۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ بھی آپ اسی طرح ہمارا ساتھ دیتے رہیں گے، جیسا کہ گزشتہ کئی برسوں سے دیتے آئے ہیں۔ ایک بار پھر آپ سب کا شکریہ۔' روہت کا یہ پیغام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ہندوستانی کرکٹ ٹیم بین الاقوامی کیلنڈر کے اگلے بڑے مقابلوں کی تیاری کر رہی ہے۔ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کی میزبانی میں ہونے والے آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۷ کے آغاز میں اب ایک سال سے بھی کم وقت باقی ہے۔ اس بڑے عالمی ٹورنامنٹ کی تیاری کے دوران دنیا بھر کے شائقین کی حمایت ٹیم کے سفر کا اہم حصہ ہوگی۔ بھارت آرمی ہندوستان کے بین الاقوامی کرکٹ دوروں میں ہمیشہ نمایاں نظر آتی رہی ہے۔ اس کے اراکین ٹیم کی حوصلہ افزائی کے لیے دنیا بھر کا سفر کرتے ہیں، خواہ میچ ہندوستان میں ہو یا بیرون ملک۔ دو طرفہ سیریز سے لے کر آئی سی سی کے بڑے ٹورنامنٹس تک، اس پرستار گروپ نے دنیا بھر میں موجود ہندوستانی کرکٹ شائقین کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کیا ہے اور اسٹیڈیم میں اپنی الگ پہچان بنائی ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچ میچوں کی سیریز کا چوتھا ون ڈے ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان ابتدائی دو میچ جیت کر سیریز میں ۲-۰ سے آگے ہے۔ ہیملٹن میں کھیلا جانے والا تیسرا ون ڈے بارش کے باعث منسوخ ہو گیا تھا۔ اب سیریز کے آخری دو میچ ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلے جائیں گے۔ روہت کا یہ پیغام ان شائقین کے لیے اظہار تشکر ہے جو نتائج کی پروا کیے بغیر مسلسل اسٹیڈیم پہنچتے ہیں، طویل سفر طے کرتے ہیں اور ہندوستانی ٹیم کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ یہ کھلاڑیوں اور شائقین کے درمیان خاص رشتے کو مزید مضبوط کرتا ہے۔

ایم ایم سومایا نے بنگلورو پولیس کا شکریہ ادا کیا



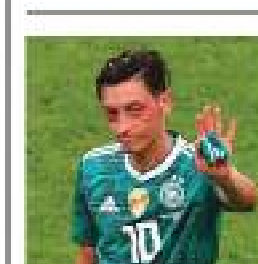
نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان ایم ایم سومایا نے 1980 کے ماسکو اولمپک میں حاصل کیے گئے طلائی تمغے سمیت چوری ہونے والی قیمتی اشیا برآمد کرنے پر بنگلورو پولیس کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنا تمغہ واپس ملنے پر ایسا محسوس ہوا جیسے انہوں نے اسے دوبارہ جیت لیا ہو۔ پولیس کمشنر سیمنت کمار سنگھ نے بدھ کو بتایا کہ چوری کا تمام سامان برآمد کر لیا گیا ہے اور اس سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ برآمد شدہ سامان میں آٹھ تمغے، ایک کیمرہ، ایک کوڈوگو تمغہ اور اولمپک کٹ بیگ شامل ہیں۔ پولیس نے اس دو پہیہ گاڑی کو بھی ضبط کر لیا ہے، جس کا مبینہ طور پر ملزمان نے واردات میں استعمال کیا تھا۔ سومایا نے ان قیمتی اشیا کا سراغ لگانے کی کوششوں پر پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ ان میں سے کئی چیزیں ان کے کھیل کے زمانے کی یادگار ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں بنگلورو پولیس کا بے حد خوش اور شکر گزار ہوں کہ اس نے بہت محنت کی اور میرے گھر سے چوری ہونے والا تمام قیمتی سامان برآمد کر لیا۔" تمغوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے سومایا نے کہا کہ یہ کئی برسوں کی لگن اور محنت کی علامت ہیں۔ اس دور میں ہاکی کھلاڑیوں کو بہت کم معاوضہ ملتا تھا اور یہ کھیل شوقیہ بنیادوں پر کھیلا جاتا تھا۔ ایسے میں تمغے ہی ان کی کامیابیوں کی سب سے بڑی پہچان تھے۔

ڈیر ہائیڈ صدارتی انتخاب میں حصہ لیں گے



لندن، ۱۱ نومبر (یو این آئی): برطانوی یونیورسٹی کے لیکچرار پیٹر اوف ڈیر ہائیڈ نے مارچ ۲۰۲۷ میں ہونے والے فیفا کے صدارتی انتخاب میں موجودہ صدر جیانی انفینٹینو کو چیلنج کرنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کامیابی کی صورت میں سالانہ صرف ایک ڈالر تنخواہ لینے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی افریقہ کے شہری پیٹر اوف ڈیر ہائیڈ اس وقت ساؤتھمپٹن سولنٹ یونیورسٹی میں صحافت پڑھاتے ہیں۔ وہ ماضی میں جرمن خبر رساں ایجنسی ڈی پی اے کے اسپورٹس ایڈیٹر رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ جنوبی افریقہ میں گراہمز ٹاؤن سوکر ایسوسی ایشن کے صدر اور ۱۹۹۰ کی دہائی کے آغاز میں سیکنڈ ڈویژن کلب یو ڈی ڈبلیو ایف سی کے مالک اور منتظم بھی رہے ہیں۔ بی بی سی ریڈیو سولنٹ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی انتخاب میں مقابلہ ہونا ضروری ہے اور جیانی انفینٹینو کو بھی چیلنج کیا جانا چاہیے، تاکہ فیفا میں جواب دہی اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ فیفا صدارت کے انتخاب میں باضابطہ امیدوار بننے کے لیے انہیں کم از کم پانچ قومی فٹبال ایسوسی ایشنز کی نامزدگی درکار ہوگی۔ امیدواروں کو ۱۸ نومبر تک انتخاب میں حصہ لینے کے اپنے ارادے کی تصدیق کرنا ہے۔ پیٹر اوف ڈیر ہائیڈ نے کہا کہ وہ مختلف ممالک سے ووٹ نہیں بلکہ نامزدگی طلب کر رہے ہیں، کیونکہ باضابطہ امیدوار بننے کے بعد ہی دوسرے امیدواروں سے ایسے سوالات کیے جا سکیں گے جو اس سے پہلے ممکن نہیں تھے۔

فٹبال میں امتیازی سلوک کے خلاف آواز



ممبئی، ۱۰ نومبر (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز فرنچائز کی شریک مالک جوہی چاولہ نہیں چاہتیں کہ آئی پی ایل کا انعقاد گرمیوں کے آغاز میں، یعنی عام طور پر مارچ سے مئی کے درمیان ہو۔ ان کی خواہش ہے کہ اس کے بجائے یہ ٹورنامنٹ سال کے سرد مہینوں میں، جنوری میں منعقد کیا جائے۔ بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انہوں نے لکھا کہ 'آئی پی ایل کو اب کرکٹ کیلنڈر میں اپنے لیے جگہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نے کیلنڈر پر اثر انداز ہونے کا حق حاصل کر لیا ہے۔ دو ٹورنامنٹ کے پہلے چیئرمین للت مودی نے بھی ان کی تجویز کی حمایت کی۔ چاولہ نے لکھا کہ 'دنیا کے سب سے بڑے کرکٹ ٹورنامنٹ کو سال کے سب سے گرم مہینوں میں ہی کیوں منعقد کیا جاتا رہے؟ اور اگر کیلنڈر پر دوبارہ غور کیا جا رہا ہے تو اپریل مئی کے بجائے جنوری کیوں نہیں؟ بہتر حالات، بہتر کرکٹ اور مجموعی طور پر سب کے لیے بہتر تجربہ۔ آئی پی ایل کی شکل بدل چکی ہے۔

ہندوستانی ٹیم سیف چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں



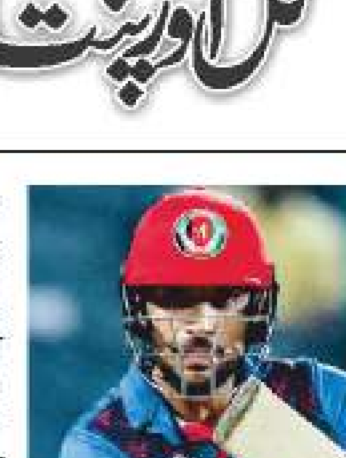
ڈھاکہ، 11 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی فٹ بال ٹیم نے بدھ کو اپنے آخری گروپ بی مقابلے میں مالدیپ کو 0-1 سے شکست دے کر سیف چیمپئن شپ 2026 کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ یہاں نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں سنیل احمد بھٹ نے 38ویں منٹ میں پنالٹی کک پر میچ کا واحد گول کیا، جبکہ گول کیپر پرابھش وینے نے آخری لمحات میں اہم بچاؤ کرتے ہوئے ہندوستان کی برتری برقرار رکھی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نو بار کی چیمپئن ہندوستانی ٹیم دو میچوں میں چھ پوائنٹس حاصل کر کے گروپ بی میں سرفہرست رہی۔ پاکستان تین پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، جبکہ مالدیپ کوئی پوائنٹ حاصل کیے بغیر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا۔ ہندوستان اس بر اعظمی ٹورنامنٹ میں انڈر 23 فٹ بال ٹیم کے ساتھ شرکت کر رہا ہے۔ ٹیم نے پاکستان کو 2-3 سے شکست دے کر اپنے خطاب کے دفاع کی مہم کا آغاز کیا تھا۔ ہیڈ کوچ نوشاد موسیٰ نے پاکستان کے خلاف کھیلنے والی ابتدائی الیون میں سات تبدیلیاں کیں، تاہم ابھیشیک سوریہ ونشی، محمد اویس، سنیل احمد بھٹ اور رکی شابونگ اپنی جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔ گول کیپر ارش انور شیخ کی جگہ پرابھش وینے کو موقع دیا گیا، جبکہ بیکے ورگیز کے نیوزی لینڈ روانہ ہونے کے بعد چنگلیسانا سنگھ کونثام نے ٹیم کی کپتانی سنبھالی۔

شریانکا پاٹل انڈیا اے ٹیم میں شامل



ممبئی، 11 نومبر (یو این آئی) آل راؤنڈر شریانکا پاٹل کو انگلینڈ اے کے خلاف ہونے والی سیریز کے لیے انڈیا اے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ سیریز 30 نومبر سے پونے اور ممبئی میں کھیلی جائے گی، جس میں ٹی 20، ون ڈے اور ریڈ بال فارمیٹ کے مقابلے ہوں گے۔ شریانکا نے اپنا آخری بین الاقوامی میچ ایشیائی کھیلوں میں کھیلا تھا، جہاں ہندوستان نے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس کے بعد انہیں زمبابوے کے خلاف گھریلو سیریز اور جنوبی افریقہ کے آئندہ دورے کے لیے ٹیم میں جگہ نہیں ملی تھی۔ اب انہیں تینوں فارمیٹ کی ٹیموں میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ میتو رانی، شپرا گری، تنوجا سنگھ اور سائمہ ٹھاکر کو بھی تینوں فارمیٹ کی ٹیموں میں جگہ دی گئی ہے۔ تیز گیندبازی کرنے والی آل راؤنڈر کاشوی گوتم کو بھی وائٹ بال فارمیٹ، یعنی ٹی 20 اور ون ڈے ٹیموں میں شامل کیا گیا ہے۔ کاشوی نے اپنا آخری میچ اپریل میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں کھیلا تھا۔ اس کے بعد گھٹنے کی چوٹ کے باعث انہیں کھیل سے دور رہنا پڑا اور ان کی سرجری بھی ہوئی۔ اب انہوں نے چنڈی گڑھ کی جانب سے کھیلتے ہوئے سینئر ویمنز ٹی 20 ٹرافی میں واپسی کی ہے۔ تینوں ٹی 20 اور ون ڈے میچوں میں انڈیا اے کی کپتانی بلے باز انوشکا شرما کریں گی، جبکہ میتو رانی نائب کپتان ہوں گی۔ اس کے بعد ریڈ بال (ملٹی ڈے) میچ میں میتو رانی ٹیم کی قیادت کریں گی اور تیجل حسبنس نائب کپتان کی ذمہ داری سنبھالیں گی۔

گل اور پنت ایک ایک مقام نیچے، رحمت شاہ کی انٹری



نئی دہلی، ۱۱ نومبر (یو این آئی) آئی سی سی کی تازہ ترین ٹیسٹ بلے بازی رینکنگ میں ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت اور کپتان شبھمن گل ٹاپ ۱۰ میں جگہ بنانے والے واحد ہندوستانی کھلاڑی ہیں، تاہم دونوں ایک ایک مقام نیچے آ گئے ہیں۔ پنت ۷۱۳ رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں اور گل ۷۹۹ پوائنٹس کے ساتھ دسویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستان کے ایک اور بلے باز یشسوی جیسوال ۱۳ویں مقام پر ہیں۔ انگلینڈ کے ہیری بروک اور جو روٹ بدستور بلے بازی کی رینکنگ میں پہلے دو مقامات پر قابض ہیں، جبکہ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ، جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باووما اور اسٹیو اسمتھ ٹاپ پانچ میں شامل ہیں۔ تازہ ترین رینکنگ افغانستان کے لیے بھی ایک اہم سنگ میل لے کر آئی ہے۔ ٹیم کے کپتان رحمت شاہ آئی سی سی کی ٹیسٹ رینکنگ کے کسی بھی زمرے میں ٹاپ ۱۰ میں جگہ بنانے والے ملک کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ زمبابوے کے خلاف شارجہ میں دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے افتتاحی مقابلے میں ۱۴۳ رنوں کی اننگز کھیلنے کے بعد رحمت شاہ نے ٹیسٹ بلے بازوں کی فہرست میں چھ مقام کی چھلانگ لگاتے ہوئے اپنے کیریئر کی بہترین ساتویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ ۳۳ سالہ بلے باز کی یہ پانچویں ٹیسٹ سنچری اور رواں سال کی دوسری سنچری ہے۔ اس کارکردگی کے ساتھ انہوں نے شبھمن گل، جنوبی افریقہ کے ایڈن مارکرم اور سری لنکا کے کمندو مینڈس کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یہ کامیابی افغانستان کی حالیہ شاندار پیش رفت میں ایک اور اضافہ ہے۔ رواں ماہ کے اوائل میں زمبابوے اور بنگلہ دیش کے خلاف سہ فریقی سیریز جیتنے کے بعد افغانستان آئی سی سی مردوں کی ون ڈے ٹیم رینکنگ میں اپنی تاریخ کی بہترین چھٹی پوزیشن پر پہنچ گیا تھا۔ ٹیسٹ گیندبازوں کی فہرست میں ہندوستان کے تیز گیندباز جسپریت بمراہ نے پانچویں پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ آسٹریلیا کے مچل اسٹارک بدستور پہلے مقام پر ہیں، جبکہ جنوبی افریقہ کے مارکو یانسن، نیوزی لینڈ کے میٹ ہنری اور انگلینڈ کے اولی رابنسن بالترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے مقام پر ہیں۔ ٹیسٹ آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں رویندر جڈیجہ، یانسن کے بعد دوسرے مقام پر برقرار ہیں، جبکہ واشنگٹن سندر ساتویں پوزیشن پر ہیں۔ اس طرح ٹاپ ۱۰ میں ہندوستان کے دو کھلاڑی شامل ہیں۔ تازہ ترین ون ڈے رینکنگ میں بھی ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان جاری سیریز کی کارکردگی کا اثر نظر آیا ہے۔ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں ہونے والے ۲۰۲۷ کے ورلڈ کپ سے پہلے ہندوستان کے تین گیندبازوں نے نمایاں ترقی کی ہے۔ اکشر پٹیل نے سب سے بڑی چھلانگ لگاتے ہوئے ون ڈے گیندبازی رینکنگ میں ۲۳ مقام کی بہتری کے ساتھ ۱۸ویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ انہوں نے ویلنگٹن میں سیریز کے دوسرے میچ میں ۲۸ رن دے کر دو وکٹیں حاصل کی تھیں۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیندباز ارشدیپ سنگھ نے آکلینڈ میں سیریز کے پہلے میچ میں چار وکٹیں حاصل کرنے کے بعد ۱۱ مقام کی ترقی کرتے ہوئے ۱۸ویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ ادھر گرنور براڑ نے بھی شاندار آغاز کے بعد ٹاپ ۵۰ میں جگہ بنا لی ہے۔ سات وکٹوں کے ساتھ وہ اس وقت سیریز میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیندباز ہیں اور تازہ ترین ون ڈے گیندبازی رینکنگ میں ٹاپ ۱۰۰ سے باہر کی پوزیشن سے چھلانگ لگاتے ہوئے ۴۸ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

وادی کشمیر میں گالف کی طرف مقامی لوگوں کی عدم دلچسپی

سیاحت کا ٹورنامنٹس کے ذریعے اسے دوبارہ فروغ دینے کا منصوبہ / ڈائریکٹر ٹورازم



سرینگر / کے این ایس / ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، قمر سجاد نے بدھ کے روز مقامی لوگوں میں گالف کی گھٹتی ہوئی مقبولیت پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جموں و کشمیر بھر میں ٹورنامنٹس اور تربیتی پروگراموں کے ذریعے اس کھیل کو دوبارہ زندہ کرنے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'کشمیر نیوز سروس' (کے این ایس) کے مطابق، گلمرگ گولف کورس میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر قمر سجاد نے کہا کہ کشمیر میں گولف کی کئی بہترین سہولیات موجود ہونے کے باوجود، یہ کھیل معاشرے کے ایک چھوٹے سے طبقے تک ہی محدود رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "گولف ایک ایسا کھیل ہے جسے ہم نے پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ وادی کے لوگوں کے درمیان یہ کھیل آہستہ آہستہ ختم ہو رہا ہے۔ چند لوگوں کے علاوہ، کوئی بھی گولف کے بارے میں نہیں جانتا۔" انہوں نے بتایا کہ محکمہ سیاحت نے پورے خطے میں گولف ٹورنامنٹس کا آغاز کیا ہے تاکہ لوگوں، خاص طور پر بچوں کو اس کھیل سے متعارف کرایا جا سکے اور کشمیر میں موجود گولف کے بنیادی ڈھانچے کو اجاگر کیا جا سکے۔ ڈائریکٹر نے سری نگر کے کشمیر گولف کورس، رائل اسپرنگس گولف کورس، پہلگام گولف کورس اور گلمرگ گولف کورس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان مقامات میں گولف ٹورازم کو فروغ دینے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس کھیل کی طرف راغب کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ ڈائریکٹر ٹورازم قمر سجاد نے کہا کہ محکمہ نے گولف کٹس بھی حاصل کی ہیں اور ایسے تربیتی پروگرام ترتیب دیے ہیں جن کے ذریعے بچوں کو اس کھیل سے متعارف کرایا جائے گا اور انہیں مستقبل کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نے اس سال 'کیڈیز' (گولف میں کھلاڑیوں کی مدد کرنے والے معاونین) کے لیے ایک ٹورنامنٹ کا آغاز کیا ہے، اور اگلے سال نقد انعامات کے ساتھ ایک مکمل اسپانسر شدہ ٹورنامنٹ منعقد کرنے کا منصوبہ ہے۔ سجاد نے کہا، "کیڈیز گولف کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں،" اور اس بات پر زور دیا کہ اس کھیل میں ان کی خدمات کو تسلیم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی مناسب دیکھ بھال کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران کئی اثاثے (سہولیات) تو قائم کیے گئے، لیکن ان کی دیکھ بھال پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔

بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں انڈر 17 سلیکشن ٹرائلز کا آغاز



سرینگر ٹائمز، 11 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جے اینڈ کے ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے آج بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں سب جونیئر بوائز اور گرلز (انڈر 17) کے لیے دو روزہ سلیکشن ٹرائلز کا باضابطہ آغاز کیا گیا، جس میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ ان ٹرائلز میں ان کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا جنہوں نے اس سے قبل ضلعی سطح اور یو ٹی سطح کی ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ میں اپنے اپنے اضلاع کی نمائندگی کی ہے۔ ان سلیکشن ٹرائلز کا مقصد باصلاحیت اور بہترین کھلاڑیوں کی نشاندہی کرنا ہے، جو آئندہ 31 ویں سب جونیئر بوائز ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے سیکریٹری فاروق احمد سالرو نے بتایا کہ ان ٹرائلز میں صرف انہی کھلاڑیوں کو مدعو کیا گیا ہے جنہوں نے پہلے ہی ضلعی اور یو ٹی سطح کی چیمپئن شپ میں حصہ لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دو روزہ سلیکشن ٹرائلز کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے مستحق کھلاڑیوں کو جموں و کشمیر کی ٹیم کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ منتخب کھلاڑی بعد ازاں 16 نومبر سے 30 نومبر تک منعقد ہونے والے کوچنگ کیمپ میں حصہ لیں گے، جہاں انہیں قومی سطح کے مقابلے کے لیے خصوصی تربیت اور تیاری کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

بچوں کے لیے کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد



اننت ناگ، 11 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ضلع اننت ناگ کی جانب سے بوائز سیکنڈری اسکول، بجبہاڑہ میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے لیے کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد خصوصی بچوں کو ایک ایسا جامع اور مساوی پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا جہاں وہ اپنی صلاحیتوں، ہنر اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کر سکیں۔ یہ سرگرمیاں ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی ہدایات کے تحت منعقد کی گئیں۔ پروگرام کا افتتاح بوائز سیکنڈری اسکول بجبہاڑہ کے پرنسپل نے کیا، جنہوں نے تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں بچوں نے مختلف کھیلوں میں حصہ لیا، جن میں کرکٹ، بیڈمنٹن، ٹھلرنج اور کیرم شامل تھے۔ خصوصی بچوں کے لیے وقف ادارے ڈائنا آپا انسٹی ٹیوٹ کے بچوں نے بھی جوش و خروش کے ساتھ ان سرگرمیوں میں شرکت کی۔ انڈور اور ٹیم کی بنیاد پر منعقد ہونے والے مقابلوں کے علاوہ کئی بچوں نے مختصر فاصلے کی دوڑ میں بھی حصہ لیا، جس سے پروگرام میں مزید جوش و خروش پیدا ہوا۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے تمام بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ بچوں نے بھی اپنی منفرد صلاحیتوں اور انداز میں شرکت کرتے ہوئے خوشی اور مسرت کا اظہار کیا، جو اس جامع کھیلوں کی تقریب کے حوالے سے ان کے جوش و جذبے کی عکاسی کرتا تھا۔

جوڈو چیمپئن شپ 18 نومبر کو



جموں، 11 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی جانب سے جے اینڈ کے یو ٹی سب جونیئر جوڈو چیمپئن شپ (لڑکوں اور لڑکیوں) کا انعقاد 18 نومبر 2026 کو انڈور اسپورٹس کمپلیکس، ایم اے اسٹیڈیم، جموں میں کیا جائے گا۔ چیمپئن شپ کا انعقاد جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل اور جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے زیر اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مقابلوں میں مختلف وزن کے زمروں میں کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ منتظمین کے مطابق چیمپئن شپ میں مختلف وزن کے زمروں سے منتخب ہونے والے جوڈو کھلاڑی سب جونیئر لیول جوڈو چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ قومی سطح کی یہ چیمپئن شپ 12 سے 16 دسمبر 2026 تک لکھنؤ میں منعقد ہوگی۔ جوڈو ایسوسی ایشن نے تمام کھلاڑیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنی متعلقہ کوچز سے رابطہ کریں اور مقابلوں میں شرکت کے لیے اپنی تاریخ پیدائش (DOB) اور آدھار کارڈ ساتھ لے کر رپورٹ کریں۔ چیمپئن شپ کا مقصد باصلاحیت نوجوان جوڈو کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے اور قومی سطح کے مقابلوں کے لیے منتخب ہونے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

کریری میں کبڈی چیمپئن شپ کا آغاز



کریری، 10 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: بارہمولہ پولیس کی جانب سے سوک ایکشن پروگرام 2026-27 کے تحت کریری میں کبڈی چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں پولیس سب ڈویژن کریری کے مختلف دیہات سے تعلق رکھنے والی تقریباً 8 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ چیمپئن شپ کا افتتاح ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بارہمولہ فہد تاک (جے کے پی ایس) نے سابق ایس ایس پی ایس ڈی ایم اندرابی کی موجودگی میں کیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اے ایس پی بارہمولہ فہد تاک نے نوجوانوں کی شمولیت، باہمی تعاون اور عوامی رابطوں کو مضبوط بنانے میں کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد کم عمری ہی سے نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا، انہیں منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور نشہ آور اشیاء کی لت کا شکار ہونے سے محفوظ رکھنا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس طرح کے پروگرام نوجوانوں کو صحت مند تفریح، کھیلوں اور شخصی نشوونما کے لیے مثبت مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط تعلقات قائم کرنے کے لیے کیے گئے کی شمولیت اور باہمی تعاون انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او کریری احسن نثار (جے کے پی ایس)، ایس ایچ او کریری سید وسیم، ٹریفک ایسوسی ایشن کریری کے صدر ایس این ڈی اندرابی، جنرل سیکریٹری سید مشتاق، گرین لیف اسکول کریری کے پرنسپل عبدالرشید، پولیس سب ڈویژن کریری سے وابستہ سول سوسائٹی کے اراکین، طلبہ اور کھیلوں کے شائقین بھی موجود تھے۔

کلدیپ راج مگوترا اور محمد طارق مبصر مقرر



جموں / لکھنؤ، 11 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر میں والی بال کے شعبے کے لیے باعثِ فخر پیش رفت میں والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (VAJK) سے وابستہ کلدیپ راج مگوترا اور محمد طارق کو ویمنز پرو والی بال لیگ (WPVL) کے پہلے سیزن ۲۰۲۶ کے لیے مبصر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی نامزدگی والی بال فیڈریشن آف انڈیا (VFI) کی اسٹیئرنگ کمیٹی نے لیگ کے مجموعی انتظامات، انعقاد اور اعلیٰ کارکردگی کی نگرانی کے لیے عمل میں لائی ہے۔ ویمنز پرو والی بال لیگ کا پہلا سیزن ۱۱ سے ۲۱ نومبر ۲۰۲۶ تک اتر پردیش کے شہر لکھنؤ میں واقع ایکانا انڈور اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ نامزد مبصرین لیگ کے انتظامات، میچوں کے انعقاد اور قواعد و ضوابط پر عمل درآمد کا جائزہ لیں گے۔ اس کے بعد وہ اپنی مشاہداتی رپورٹ اور تفصیلی جائزہ والی بال فیڈریشن آف انڈیا کی اسٹیئرنگ کمیٹی کو پیش کریں گے۔ ویمنز پرو والی بال لیگ کا افتتاحی ایڈیشن بھارت کی پہلی قومی پیشہ ورانہ خواتین والی بال لیگ کے طور پر منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں فرنچائز کی بنیاد پر چھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور مجموعی طور پر ۱۷ میچ کھیلے جائیں گے۔ لیگ کے لیے ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کا مقصد خواتین والی بال کھلاڑیوں کو پیشہ ورانہ سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک بڑا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ لیگ میں شرکت کرنے والی چھ ٹیموں میں بنگلورو تھنڈرز، ممبئی ڈولفنز، لکھنؤ شاہی واریئرز، حیدرآباد ہیریئرز، پنجاب شیر ٹیز اور راجستھان کوئنز شامل ہیں۔ تمام میچوں کی براہِ راست نشریات جیو ہاٹ اسٹار اور ڈی ڈی اسپورٹس پر کی جائیں گی۔

راجوری ضلعی بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ اختتام پذیر



راجوری، 10 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع راجوری کی دو روزہ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026-27، 10 نومبر کو جے اینڈ کے پولیس پبلک اسکول، راجوری (ڈی پی ایل) میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ چیمپئن شپ کا انعقاد ڈسٹرکٹ راجوری بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی جانب سے جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کیا گیا، جس میں لڑکوں اور لڑکیوں کی کیٹیگریز میں ۱۰ ٹیموں نے شرکت کی۔ اختتامی تقریب میں ڈی ایس پی مشتاق صاحب نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جبکہ جے اینڈ کے پولیس پبلک اسکول راجوری کی پرنسپل محترمہ نجتو نجمین اور اسپورٹس اسٹیڈیم راجوری کے انچارج شبیر حسین مہمانانِ اعزاز کے طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر لائن اسپورٹس آفیسر اور ریٹائرڈ فزیکل ایجوکیشن ماسٹر محترمہ ششی پربھا نے بھی خصوصی مہمانوں کی حیثیت سے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کے فائنل مقابلے میں جے اینڈ کے پولیس پبلک اسکول راجوری کی ٹیم اے نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا، جبکہ اسٹار کلب راجوری نے دوسری پوزیشن حاصل کر کے رنر اپ ٹرافی اپنے نام کی۔ تمام مقابلے ریفریز محترمہ ششی پربھا اور محترمہ دیپالی شرما کی نگرانی میں خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد ہوئے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ راجوری بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے سیکریٹری شوکت نازکی نے تمام معزز مہمانوں، شریک ٹیموں، کھلاڑیوں، عہدیداروں، ریفریز اور اسکول انتظامیہ کا قیمتی تعاون اور حمایت فراہم کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ایسوسی ایشن مقامی سطح پر بال بیڈمنٹن کے کھیل کو فروغ دینے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو ضلعی، ریاستی اور قومی سطح کے مقابلوں میں شرکت کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ چیمپئن شپ کا اختتام خوشگوار ماحول میں ہوا، جو ضلع راجوری میں بال بیڈمنٹن کے فروغ کی جانب ایک اور اہم پیش رفت ہے۔

ضلع سرینگر کی دو روزہ کیرم چیمپئن شپ اختتام پذیر



سرینگر، 11 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع سرینگر کی دو روزہ کیرم چیمپئن شپ 2026-27 منگل کو شیر کشمیر انڈور اسپورٹس کمپلیکس (SKISC)، سرینگر میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ چیمپئن شپ میں ضلع سرینگر کے مختلف علاقوں، اسکولوں اور کالجوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۱۰۰ کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ یہ چیمپئن شپ ۱۰ اور ۱۱ نومبر کو ڈسٹرکٹ سرینگر کیرم ایسوسی ایشن کی جانب سے جموں و کشمیر کیرم ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ دو روزہ مقابلوں نے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں، کھیل کی مہارت اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ چیمپئن شپ میں آٹھ مختلف زمروں کے تحت مقابلے منعقد ہوئے، جن میں کیڈیٹ، سب جونیئر، جونیئر اور سینئر کیٹیگریز میں لڑکوں اور لڑکیوں جبکہ مردوں اور خواتین کے مقابلے شامل تھے۔ مختلف زمروں کے نتائج: کیڈیٹ گرلز: - پہلی پوزیشن: شوانہ - دوسری پوزیشن: سامیہ، - تیسری پوزیشن: عائشہ، کیڈیٹ بوائز: - پہلی پوزیشن: حسن عادل، - دوسری پوزیشن: محمد حبان، - تیسری پوزیشن: محمد مرسلین، سب جونیئر گرلز: - پہلی پوزیشن: سعیدہ عادل، - دوسری پوزیشن: رزقوین، - تیسری پوزیشن: فائزہ تبسم، سب جونیئر بوائز: - پہلی پوزیشن: محمد ابراس، دوسری پوزیشن: عثمان شاہد، - تیسری پوزیشن: حماد شفیع، جونیئر گرلز: - پہلی پوزیشن: سعیدہ عادل، - دوسری پوزیشن: عنبر، - تیسری پوزیشن: عائشہ ظہور، جونیئر بوائز: - پہلی پوزیشن: ایان مقصود، - دوسری پوزیشن: اذان، - تیسری پوزیشن: حسن عادل، سینئر خواتین: - پہلی پوزیشن: اسراء - دوسری پوزیشن: اقصیٰ، - تیسری پوزیشن: زینب، سینئر مرد: - پہلی پوزیشن: فرقان نذیر، - دوسری پوزیشن: ارسلان، - تیسری پوزیشن: شاہد، چیمپئن شپ کے دوران ایس کے آئی ایس سی کے اسسٹنٹ منیجر سراج الدین، جموں و کشمیر کیرم ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری مدثر خان، جوائنٹ سیکریٹری فیاض ثاقب، ممبر نعیمہ خان اور آرگنائزنگ سیکریٹری داور رشید بھی موجود تھے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگرٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے اسپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں فوٹو کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے ہم دفتر سرینگرٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگا ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ہائنمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل جگت کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781